لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 247 Tuesday 07 November, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۴۷) ۷ر نومبر ۲۰۲۳ء بروز منگل قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

غزہ پر 100 سے زائد پُرتشدد حملے، 200 سے زائد فلسطینی شہید، شہدا کی تعداد 10,000 کے قریب، زمینی کارروائی میں متعدد اسرائیلی فوجی ہلاک

اسپتالوں کو بنایا نشانہ، انٹرنیٹ سروس پوری طرح بند

غزہ (ایجنسی)

اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں ایک مرتبہ پھر ہسپتالوں کے اطراف شدید بمباری کردی۔ اسرائیل غزہ شہر کے شمال، مغرب اور جنوب مشرق کو نشانہ بناتے ہوئے بڑے حملے کررہا ہے۔ ادھر فلسطینی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی نے اتوار کو اعلان کیا کہ اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں انٹرنیٹ اور ٹیلی فون کی مواصلاتی لائنوں کو تیسری مرتبہ پھر منقطع کردیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق انٹرنیٹ اور ٹیلی فون سروسز معطل کرکے اسرائیل نے بڑے پیمانے پر حملے شروع کردیئے ہیں۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا ہمیں غزہ کی پٹی کے ساتھ تمام مواصلاتی اور انٹرنیٹ خدمات کی مکمل تعطل کا اعلان کرتے ہوئے افسوس ہے۔ مرکزی روابط جو منسلک کردیئے گئے تھے اب پھر اسرائیل نے انہیں دوبارہ منقطع ہوکر دیا ہے۔

مرکز اطلاعات فلسطین نے اتوار کو اطلاع دی ہے کہ غزہ کی پٹی کے شاطئی کیمپ، زیتون کالونی اور الرمال محلے پر آدھے گھنٹے کے اندر 100 سے زیادہ پرتشدد اسرائیلی حملے کئے گئے۔ حماس نے اعلان کیا کہ متعدد اسرائیلی چھاپوں میں الشفاء ہسپتال کے آس پاس کے علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ حماس نے کہا وہ اسرائیل کے الزامات کے حوالے سے غزہ کی پٹی میں ہسپتالوں کا معائنہ کرنے کے لیے کسی بھی بین الاقوامی تنظیم کے افراد کو وزٹ کرانے کے لیے تیار ہے۔ یاد رہے اسرائیل اپنی جارحیت کو جواز فراہم کرنے کے لیے الزام عائد کرتا ہے کہ ہسپتالوں میں حماس کے افراد نے پناہ لے رکھی ہے۔ حماس نے مزید کہا کہ شدید اسرائیلی بمباری نے غزہ کی پٹی کے متعدد ہسپتالوں کو نشانہ بنایا۔

دریں اثنا اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس کی افواج نے گزشتہ گھنٹوں کے دوران غزہ میں 150 مقامات پر بمباری کی۔ چونکہ غزہ کی پٹی کے ہسپتالوں کی گنجائش سے زیادہ زخمیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، الاقصی شہداء ہسپتال کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ہم زخمیوں کے درمیان تفریق کے اصول پر کام کررہے ہیں۔ پہلے سنگین زخمیوں کا علاج کیا جائے اور دیگر کو چھوڑ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہسپتال اب زخمیوں کو معمولی سی خدمات بھی فراہم کرنے کے قابل نہیں رہا۔ قبل ازیں فلسطینی خبر رساں ایجنسی نے طبی ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی تھی کہ گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے حملوں میں 200 فلسطینی جاں بحق ہوگئے ہیں جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں۔

دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ اس کے جنگجو اتوار کی صبح اور گزشتہ رات غزہ کے شمال مغرب میں اسرائیلی فوج کے ساتھ مسلح جھڑپوں میں مصروف ہیں۔

بریگیڈز نے ایک بیان میں مزید کہا کہ ان کے جنگجوؤں نے بہت سے اسرائیلی فوجیوں کو دو بدو لڑائی میں ہلاک کردیا ہے۔ انہوں نے جھڑپوں کے دوران ایک اسرائیلی ٹینک کو بھی تباہ کردیا۔ تحریک اسلامی جہاد کے عسکری ونگ القدس بریگیڈز نے کہا ہے کہ اس کے مجاہدین غزہ کی پٹی میں خان یونس کے مشرق میں گھسنے والی اسرائیلی فوج کے خلاف جھڑپوں میں مصروف ہیں۔ زمینی کارروائی کے آغاز سے اب تک ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی تعداد 32 ہوگئی ہے۔ غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع نصیرات کیمپ کے شمال مغرب میں پرتشدد جھڑپیں ہوئیں۔ غزہ شہر کے جنوب مغرب کے علاقے میں وقفے وقفے سے جھڑپیں ہوئیں۔ فلسطینی وزیر صحت نے اتوار کو کہا کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جنگ میں اب تک 4800 بچوں سمیت 9,700 سے زیادہ افراد شہید ہوگئے ہیں۔ دوسری طرف 1,538 سے زیادہ اسرائیلی بھی ہلاک ہوگئے ہیں۔

16 سال کی عمر میں اسرائیلی فوجی کو تھپڑ مارنے والی (دائیں)
22 سالہ فلسطینی کارکن احد تمیمی گرفتار (بائیں)

'آپ نے چھوڑا ہی کیا جس پر ایٹم بم گرانا ہے'

ہم پر ہر روز جوہری ہتھیاروں سے بمباری کی جاتی ہے، غزہ کے باشندوں کا اسرائیلی وزیر کو جواب

غزہ (ایجنسیاں) ہم پر ہر روز جوہری ہتھیاروں سے بمباری کی جاتی ہے۔ اسرائیل نے غزہ میں چھوڑا ہی کیا ہے۔ ہم پر ایٹم بم سے بڑے تباہ کن ہتھیاروں سے بمباری کی جاتی ہے۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو اسرائیلی وزیر ثقافت 'امیچائی الیاہو' کے غزہ کی پٹی پر ایٹمی حملے کی دھمکی کے ردعمل میں غزہ کے ہر فلسطینی کی زبان پر ہیں۔ انتہا پسند اسرائیلی وزیر نے ایک بیان میں غزہ کے دو ملین لوگوں پر ایٹم بم گرانے کی بات کی تھی۔ شمالی غزہ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے کہا کہ ''انھوں [اسرائیلیوں] نے ہم پر جو بم پھینکے وہ جوہری بم سے بھی بڑے تھے''۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عمارتوں اور گلیوں میں کچھ بھی نہیں بچا۔ وہ ہمیں پہلے ہی تباہ کرچکے ہیں۔ اب کچھ بھی نہیں بچا، تمام گلیاں ملبے کا ڈھیر بن چکی ہیں"۔ ایک اور شخص نے کہا کہ "اسرائیل ہر روز جوہری ہتھیار سے بھی بدتر بموں سے ہم پر حملہ کرتا ہے"۔ رائیٹرز کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے مزید کہا "ہر روز، پرتشدد بمباری کے نتیجے میں 400 افراد شہید ہو جاتے ہیں"۔ انہوں نے استفسار کیا کیا غزہ اتنا مضبوط ہے کہ اتنے بموں کو برداشت کرسکے؟ انہوں نے مزید کہا کہ تباہی کو دیکھو، ہم پر روزانہ ایٹمی ہتھیاروں سے بمباری کی جارہی ہے''۔ ایک بوڑھے آدمی نے کہا غزہ میں ہونے والی تباہی کی دنیا میں مثال نہیں ملتی۔ "یہ جنگ نہیں ہے، بلکہ سب فنا کرنے والی قیامت ہے"۔ الیاہو کے بیانات نے ہر طرف غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ عرب ممالک اور دنیا بھر میں ان کے بیان کو آڑے ہاتھوں لیا گیا۔ سخت تنقید کے بعد اسرائیل وزیر اعظم بنیامن یاہو نے اسے معطل کردیا۔ دریں اثنا انتہائی دائیں بازو کی اوٹزما یہودیت پارٹی سے وابستہ انتہا پسند وزیر نے بعد میں واضح کیا کہ ان کے الفاظ "محض ایک استعارہ" تھے۔ تاہم الیاہو کے متنازع بیانات کے باوجود غزہ کی حقیقت کسی بھی جوہری بم کے اثرات سے زیادہ مختلف نہیں۔ غزہ کے مکینوں کیمطابق بمباری میں 60 فی صد سے زیادہ عمارتیں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہوچکی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے مطابق اس کے زیادہ تر اسپتال تباہی کے دہانے پر ہیں۔ جب کہ 7 اکتوبر کو اسرائیل اور حماس کے درمیان لڑائی شروع ہونے کے بعد سے اب تک مرنے والوں کی تعداد تقریباً 10,000 تک پہنچ گئی ہے، جن میں سے تقریباً نصف بچے ہیں۔

پرتشدد بھیڑ کے ساتھ کھڑے ہونے پر بھی ملے گی سزا

یہ ضروری نہیں کہ غیر قانونی بھیڑ بنانے والے ہر ایک شخص نے سرگرم کردار نبھایا ہو: سپریم کورٹ

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے ایک معاملے کی سماعت کے دوران کہا کہ بھلے ہی کسی شخص نے کسی پر حملہ نہ کیا ہو، لیکن اگر وہ شخص پرتشدد بھیڑ کے ساتھ ہے تو سزا ضرور ملے گی۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ یہ قانون کا ایک نکتہ ہے جسے 1964 میں ہی طے کردیا گیا تھا۔ 1964 کے فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے جسٹس بی آر گوائی، جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس پرشانت کمار مشرا کی بنچ نے کہا کہ یہ واضح طور سے دیکھا جاسکتا ہے کہ آئینی بنچ نے مانا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ غیر قانونی بھیڑ بنانے والے ہر شخص نے سرگرم کردار نبھایا ہو۔ لیکن اس کی موجودگی کو لے کر آئی پی سی کی دفعہ 149 کی مدد سے اسے قصوروار ٹھہرایا جاسکتا ہے۔

دراصل سپریم کورٹ کی بنچ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے ایک فیصلہ کے خلاف اپیل پر سماعت کر رہی تھی۔ اس فیصلہ میں ہائی کورٹ نے عرضی دہندگان کی آئی پی سی کی دفعہ 302 کے تحت تاحیات جیل کی سزا کو برقرار رکھا تھا۔ اپیل کرنے والوں کو بھینس سے جڑے ایک تنازع میں پرتشدد تصادم کے دوران بھیڑ کا حصہ بننے پر قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ ان لوگوں کے گروپ نے ایک شخص کا قتل کردیا تھا۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے 1964 میں 'مسٹلی بنام یو پی ریاست' کیس کا ذکر کیا تھا۔ 1964 میں ایک آئینی بنچ نے کہا تھا کہ آئی پی سی کی دفعہ 149 بتاتی ہے کہ اگر کسی بھیڑ کے ایک رکن نے ہی جرم کیا ہے اور بھیڑ کے باقی لوگ اس جرم میں براہ راست شامل نہیں ہیں، لیکن ان کو پہلے سے یہ پتہ ہے کہ کیا جرم ہونے کا امکان ہے، تو بھیڑ کے ہر شخص کو قصوروار ٹھہرایا جاسکتا ہے۔

پی ایف آئی پر پابندی کو چیلنج کرنے والی درخواست مسترد

نئی دھلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیرکو پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) اور اس سے وابستہ آٹھ تنظیموں پر غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت پانچ سال کی پابندی کو چیلنج کرنے والی عرضی کو مسترد کردیا۔ جسٹس انیرودھ بوس اور بیلا ایم ترویدی پر مشتمل بنچ نے پی ایف آئی کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کردیا۔ یہ دریافت کرتے ہوئے کہ اس نے ہائی کورٹ سے رجوع کیوں نہیں کیا۔ تاہم بنچ نے درخواست گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی آزادی دی۔ پی ایف آئی کی درخواست میں اس سال مارچ میں جسٹس دنیش کمار شرما کی سربراہی میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے ایکٹ ٹریبونل کے ذریعہ پابندی کو برقرار رکھنے کے حکم کی صداقت کو بھی چیلنج کیا گیا تھا۔ یہ ٹریبونل 3 اکتوبر 2022 کو قائم کیا گیا تھا اور اس نے اس بات کا جائزہ لیا تھا کہ آیا ان تنظیموں کو غیر قانونی تنظیم قرار دینے کے لیے کافی بنیادیں موجود ہیں؟ مرکز نے 28 ستمبر 2022 کو پی ایف آئی اور اس سے ملحقہ اداروں یا ایسوسی ایٹس، ری ہیب انڈیا فاؤنڈیشن، کیمپس فرنٹ آف انڈیا، آل انڈیا امام کونسل، نیشنل کنفیڈریشن سمیت متعدد محاذوں پر پابندی لگا دی تھی۔ ایسے الزامات تھے کہ پی ایف آئی کے ممنوعہ اسٹوڈنٹ اسلامک موومنٹ آف انڈیا اور جماعت المجاہدین بنگلہ دیش کے علاوہ کئی دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ قریبی روابط ہیں۔ حکومت کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ PFI کے بعض بانی اراکین اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (SIMI) کے رہنما ہیں اور PFI کے جماعت المجاہدین بنگلہ دیش (JMB) سے تعلقات ہیں، جو کہ کالعدم تنظیمیں ہیں۔

غزہ کو 2 حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے: ہگاری

غزہ، (یو این آئی) غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی شدید بمباری اور زمینی حملہ جاری ہے جسے دو حصوں میں تقسیم کردیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینیئل ہگاری نے غزہ پٹی کو 2 حصوں میں تقسیم کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہم کسی بھی صورت اور ہر محاذ پر لڑنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے ایک ٹیلی ویژن بیان میں مزید کہا کہ بڑے حملے اس وقت شروع کیے جارہے ہیں اور آج رات اور آنے والے دنوں میں جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پٹی میں زمینی کارروائیاں کرنے والی اسرائیلی افواج نے اسے دو حصوں جنوبی اور شمالی غزہ میں تقسیم کردیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے راکٹ داغنے کے جواب میں جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے متعدد ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری افواج اس وقت غزہ شہر کا محاصرہ کررہی ہیں اور شہر کے جنوبی ساحل تک پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوج اب بھی شہریوں کو شمالی غزہ چھوڑ کر جنوب کی طرف جانے کی اجازت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں ایندھن نہیں لایا جائے گا۔ خیال ہے کہ محصور غزہ میں ایندھن، پانی اور بجلی کی مکمل عدم دستیابی کی وجہ سے انتہائی مشکل انسانی حالات میں زندگی گذر رہی ہے۔ 7 اکتوبر کو حماس کی اسرائیل پر کارروائی کے بعد اسرائیل نے حماس کا نام و نشان مٹانے کا عزم کررکھا ہے۔ غزہ کے شمالی علاقے جنہیں اسرائیلی فوج نے جنوب سے الگ تھلگ کررکھا ہے کو اس سے بھی زیادہ سخت حالات کا سامنا ہے۔

اسرائیلی فوج کا حماس کی ایک چوکی پر قبضے کا دعویٰ

تل ابیب، (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ میں حماس کی ایک چوکی پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ گزشتہ رات زمینی کارروائی کے دوران حماس کی چوکی پر قبضہ کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس چوکی میں آبزرویشن پوسٹ، تربیتی سہولیات اور ریزرو سرنگیں بھی موجود تھیں جبکہ حماس کے متعدد ارکان کو شہید کردیا گیا۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ فضائی حملوں میں حماس کے آپریشن آپریشن کے سربراہ جمال موسیٰ شہید ہوگئے۔ بیان کے مطابق فضائی حملوں میں حماس کے کمانڈ سینٹرز، انٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل لانچ پوزیشن اور آبزرویشن پوسٹس کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج کے دعویٰ کی تصدیق کرنا ممکن نہیں، مگر اس کی جانب سے مسلسل اسکولوں اور اسپتالوں کو حماس کے مراکز قرار دے کر ہدف بنایا جارہا ہے۔ حماس کی جانب سے شہری انفرا اسٹرکچر کو اپنے آپریشنز کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کے الزامات کی مسلسل تردید کی گئی ہے۔

اسرائیلی فوج کا لبنان میں فضائی حملہ، 3 بچے شہید

لبنان (ایجنسی): اسرائیلی فوج نے لبنان کے جنوبی علاقے میں فضائی حملہ کیا ہے جس میں 3 افراد شہید ہوگئے۔ لبنانی میڈیا کے مطابق اسرائیلی حملے میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دوسری جانب لبنانی رکن پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملے میں 8 سے 14 سال کے تین بچے شہید ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کو نشانہ بنانے والا اسرائیلی حملہ خطرناک پیشرفت ہے جس کے نتائج ہوں گے۔ دوسری جانب لبنانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملے میں بچوں اور شہریوں کی ہلاکت پر اقوام متحدہ میں شکایت کریں گے۔ انکا یہ بھی کہنا تھا کہ حملے کی معلومات اور تصاویر پیر کو اقوام متحدہ میں جمع کریں گے۔

فلسطینی قیدیوں نے اسرائیلی جھنڈا اتار دیا، جیل پر دھاوا

تل ابیب (ایجنسی) سات اکتوبر سے اسرائیلی جارحیت اور خوفناک بمباری مسلسل جاری ہے۔ اسرائیل نے کئی فلسطینی علاقوں میں گرفتاری کی مہم بھی چلا رکھی ہے۔ ان گرفتاریوں کا معاملہ قید کی سزا تک پہنچ گیا ہے۔ اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے اعلان کیا کہ اسرائیلی جیل سروس نے اتوار کی صبح مجید و جیل میں اس وقت فلسطینیوں کے سیلوں پر چھاپہ مارا جب ان میں سے متعدد فلسطینیوں نے جیل سے اسرائیلی پرچم اتار دیا۔ قیدیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیل سروس نے فلسطینی قیدیوں کے خلاف اپنی جارحانہ مہم کو آگے بڑھانے کے لیے یہودی مجرم قیدیوں کی مدد بھی حاصل کی۔ اسرائیلی مہم کے بارے میں مزید تفصیلات معلوم نہیں ہوسکی ہیں تاہم براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے تصدیق کی ہے کہ یہ جھنڈا نیچے کرنے کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران اسرائیل نے مغربی کنارے میں گرفتاری کی ایک نئی مہم شروع کردی ہے۔ اس مہم میں درجنوں فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ 7 اکتوبر سے اب تک حراست میں لیے گئے قیدیوں کی مجموعی تعداد 1830 سے زیادہ ہوگئی ہے۔ گرفتاریوں کی اس مہم میں مشرقی القدس اور اس کے اطراف کے قصبوں کو زیادہ نشانہ بنایا گیا۔ مغربی کنارے کے اضلاع الخلیل، قلقیلیہ، طولکرم، جنین، نابلس اور رام اللہ کے شہریوں کو بھی گرفتار کیا گیا۔

اسرائیل حماس جنگ، امریکہ کا دوسرا بحری بیڑہ بھی خطے میں پہنچ گیا

واشنگٹن (ایجنسی) امریکہ کا دوسرا بحری بیڑا بھی اسرائیل کی مدد کے لیے پہنچ گیا ہے۔ امریکہ نے سات اکتوبر کے ساتھ ہی اپنے دو بڑے اور جدید ترین طیارہ بردار بحری بیڑے اسرائیل کے نزدیک سمندر میں ڈپلائے کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس سے قبل ایک امریکی بحری بیڑا اسرائیل اور حماس کی جنگ شروع ہونے کے فوری بعد بحیرہ متوسط میں پہنچ گیا تھا۔ اتوار کے روز اسرائیل کی مدد کے لیے امریکی مدد و حمایت کا عظیم استعارہ بن کر پہنچنے والا بحری بیڑا کیریئر سٹرائیک گروپ (سی ایس جی) ہے۔ یہ امریکہ کا پرچم بردار ائیر کرافٹ کیریئر ہے۔ اس بحری بیڑے کو گائیڈڈ میزائلوں سے مسلح کیا گیا ہے اور یہ گائیڈڈ میزائلوں کو روکنے کی بھی اہلیت رکھتا ہے۔ پہلے کہا گیا تھا کہ یہ دس دن تک اسرائیل کی مدد کے لیے پہنچ جائے گا کیونکہ اسے تیاری اور پہنچنے میں اتنا وقت لگتا تھا۔ لیکن اب یہ تقریباً تین ہفتوں کے بعد پہنچا ہے۔ اس سے پہلے یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ کو بھجوایا گیا تھا، جو دنیا کا سب سے بڑا اور جدید ترین طیارہ بردار جہاز ہے۔ سینئر امریکی دفاعی حکام کا کہنا ہے مشرق وسطیٰ میں امریکی کوششیں اسرائیل کے دفاع کے لیے ہیں۔ واضح رہے دو امریکی طیارہ بردار بحری بیڑوں کے علاوہ امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے علاقے میں بلند ترین سطح تک مار کرنے والے توپ خانہ اور اضافی پیٹریاٹ میزائل بھی بھجوانے کا حکم دیا ہے۔ اس اسلحے کا مقصد خطے میں امریکی فورسز کا تحفظ کرنا بتایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ایک سینئر امریکی ذمہ دار کے مطابق امریکی فوج کی اضافی تعداد بھی خطے میں بھجوانے کے لیے تیاری کے مرحلے میں ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہمارے طیارہ بردار جہاز اس امر کی اہلیت رکھتے ہیں کہ اپنے طور پر بھی دنیا میں کسی جگہ کوئی آپریشن شروع کرسکیں اور جلد سے جلد پہنچ سکتے ہیں۔ امریکی دفاعی حکام نے کہا ہم جان بوجھ کر اپنے مخالفین کو مضبوط پیغام دینے کے لیے یہ بحری بیڑے اور دوسرا اسلحہ خطے میں بھیج رہے ہیں۔ اسی طرح اپنے شراکت داروں کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ان کی مدد کو کتنی زیادہ اہلیت دیتے ہیں۔ امریکی دفاعی حکام نے مزید کہا دوسرے بحری بیڑے کا خطے میں پہنچنا صرف ہماری خطے کے لیے حکمت عملی کا حصہ نہیں بلکہ اسرائیل کی مدد کے لیے ہے۔ کیونکہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا پورا حق ہے۔

چھتیس گڑھ اور میزورم میں اسمبلی انتخابات کیلئے پولنگ آج

آیزول/رائے پور، (ایجنسیاں)

ملک کے شمال مشرقی خطے کی چھوٹی ریاست میزورم اور چھتیس گڑھ میں پہلے مرحلہ کے لیے منگل کے روز اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ میزورم میں 1,276 پولنگ اسٹیشنوں پر 8,56,868 ووٹرز 170 امیدواروں کی انتخابی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) مدھیوپ وپاس نے کہا کہ آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط حفاظتی بندوبست اور متعدد تکنیکی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہندوستان کی دوسری سب سے کم آبادی والی اور پانچویں سب سے چھوٹی ریاست میں اسمبلی انتخابات کے لیے ہونے والی ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہوگی اور شام 4 بجے تک جاری رہے گی۔ ریاست بھر میں بین الاقوامی سرحدی علاقوں میں 29 نازک پولنگ اسٹیشن اور ایک انتہائی حساس پولنگ اسٹیشن ہے۔ سی ای او نے کہا کہ ریاست میں 4,39,026 خواتین رائے دہندگان اور 4,975 سروس ووٹرز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 60) 769 فیصد) پولنگ اسٹیشنوں پر ویب کاسٹنگ کی جائے گی۔ ریاست میں کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے انسداد کے لیے 3,000 ریاستی پولیس اہلکاروں کے علاوہ، مرکزی مسلح پولیس فورسز (CAPF) کی 450 ٹکڑیاں تعینات کی گئی ہیں۔ پولنگ کی نگرانی کے لیے 21 جنرل مشاہدین، 14 اخراجاتی مبصرین اور 11 پولیس مشاہدین تعینات ہیں۔ میزورم کے دفتر انتخابات کے افسران نے بتایا کہ ریاست میں 19 گاؤں ایسے ہیں جہاں پانی کی فراہمی کی ضرورت ہے۔

ریاست کے ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر ایچ لیانزیلا نے بتایا کہ صرف کشتی کے ذریعے قابل رسائی دیہات جنوبی میزورم کے لانگلی اور لانگائی اضلاع میں اور میزورم-تری پورہ-بنگلہ دیش سرحدی ضلع میں ہیں۔ 22 پولنگ اسٹیشن ایسے بھی ہیں جہاں پولنگ پارٹیوں کو پیدل چل کر جانا پڑتا ہے۔ یہ علاقے ضلع لانگلی (11)، ضلع مامیت (6) اور ضلع لانگٹائی (5) میں واقع ہیں۔ انتخابی میدان میں قسمت آزمانے والے امیدواروں کی تعداد 170 ہے، جبکہ ان میں سے چار امیدوار دو اسمبلی سیٹوں سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ حکمراں میزو نیشنل فرنٹ (MNF)، زورام پیپلز موومنٹ (ZPM) اور کانگریس تمام اسمبلی سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہیں جبکہ بی جے پی 23 سیٹوں پر میدان میں ہے اور عام آدمی پارٹی (AAP) کے امیدوار چار سیٹوں پر لڑ رہے ہیں۔ 27 آزاد امیدوار میدان میں اترے ہیں۔

آرمی کے دھروہیلی کاپٹر کا کامبیٹ ورژن لانچ

نئی دھلی، (ایجنسیاں) ہندوستانی فوج کی ہوائی یونٹ نے ایک دھروہیلی کاپٹر کا کامبیٹ ورژن لانچ کیا ہے۔ اس کے ذریعہ اتوار کے روز نئی نسل کے راکٹ اور گولہ بارود سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ یہ ملک میں تیار پہلا وسعت شدہ جنگی ہیلی کاپٹر ہے جس کا نام 'رودر' رکھا گیا ہے۔ اسپیئر کور پس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس سلسلے میں ایک پوسٹ کی ہے جس میں لکھا ہے کہ 'ہندوستانی فوج نے پہلے ملکی جنگی ہیلی کاپٹر 'رودر' سے نئی نسل کے راکٹ اور گولہ بارود داغے۔ پہاڑوں پر یہ پلیٹ فارم اثر دار ہے۔ اس میں اس کی اسٹرائک صلاحیت اور خطرناکی بڑھ جاتی ہے۔ کور کمانڈر نے ایویئرس کو ان کی پروفیشنلزم اور آپریشنل پریپیئر ڈنیس کے لیے مبارکباد دی۔' واضح رہے کہ گزشتہ سال ہندوستانی فوج اور انڈین ایئر فورس نے 24 گھنٹے کی مدت کے اندر ہیلینا میزائل کے 2 کامیاب تجربے کیے تھے۔ ہیلینا میزائل کا تجربہ حال ہی میں حاصل لائٹ کامبیٹ ہیلی کاپٹر (ایل سی ایچ) سے لانچ کرکے کیا گیا۔ اس میزائل کا تجربہ زیادہ اونچائی اور دوری پر کیا گیا۔ اس سے ایک ہفتہ پہلے ہندوستانی فوج نے ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر (ایل سی ایچ) پر چنڈی کی 70 ایم ایم راکٹ اور 20 ایم ایم برج گن کی کامیاب افتتاحی فائرنگ کی تھی۔

کالی کٹ مرکز اردو ثانویہ ڈیپارٹمنٹ کے ششماہی نتائج کا اعلان

شمال ہند کے طلبہ کی کامیابی پر شیخ ابوبکر احمد مبارکباد پیش کیا

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی)

ملک کی عظیم الشان دینی ودعوتی اسلامی یونیورسٹی جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ کے شعبہ اردو ڈپارٹمنٹ کے ششماہی نتائج کا اعلان کیا گیا۔ جس میں اردو طلبہ صد فیصد کامیاب رہے۔ جماعت اولیٰ میں زیر تعلیم عبدالقادر نے ممتاز پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ جماعت ثالثہ میں اول مقام غلام یزدانی بہار، محب الحق قادر جھارکھنڈ دوم، اور سید ساجد تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جماعت ثانیہ میں بالترتیب محمد عابد اول، محمد پرویز دہلی دوم، عبدالجبار نیپال تیسری نمبر پر رہے۔ جبکہ اولیٰ جماعت میں عبدالقادر یوپی اول، عبدالحسیب دوم، محمد سلیم بہار تیسرے نمبر پر رہے۔ اردو طلبہ کی کامیابی پر گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ شیخ نے کہا کہ مرکز الثقافہ کے فارغین شمال ہند میں کیرالہ ماڈل ایجوکیشن سسٹم کے مطابق دینی ودعوتی، ملی ورفاہی کام بحسن خوبی انجام دے رہے ہیں۔ آج ضرورت ہے دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم کو یکساں فروغ دیا جائے جس کی تعلیم وتربیت مرکز کے ماتحت ہوتی ہے۔

غالب اکیڈمی میں ادبی نشست

نئی دہلی (پریس ریلیز) گزشتہ روز غالب اکیڈمی، نئی دہلی میں ایک شعری نشست کا اہتمام کیا گیا اس کی صدارت گیا (بہار) سے آئے مشہور شاعر جناب غفران اشرفی نے کی۔ انھوں نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ گزشتہ تیس برس سے ہر سال حضرت نظام الدین اولیاؒ کے عرس کے موقع پر حاضر ہوتا ہوں۔ اس بار غالب اکیڈمی کی نشست میں شرکت کا موقع ملا۔ نشستیں اردو کے فروغ کا ذریعہ ہیں۔ گیا اور رانچی میں ہر ماہ طرحی نشستیں ہوتی ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر عقیل احمد نے کہا کہ غالب اکیڈمی ہر مہینے ایک نشست کا اہتمام کرتی ہے اب اس میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس موقع پر موجود شعرا نے اپنے اشعار پیش کئے۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

کیا کہوں میں اپنے لوگوں کا
عکس دیکھا ہے چشم قاتل میں
غفران اشرفی

آنکھوں سے کہے کوئی آنکھوں سے سنے کوئی
اس طرز تکلم کو کہتے ہیں غزل گوئی
متین امروہوی

اونچے لہجے میں کوئی بات نہیں ہوسکتی
اس طرح یار ملاقات نہیں ہوسکتی
منیر ہمدم

کاغذی پیرہن نہیں اپنا
میں جو دریا سے معذرت کرلوں
ڈاکٹر واحد نظیر

تمہاری یادوں کے چند آنسو ہماری آنکھوں میں پل رہے ہیں
نہ جانے کیسے ہیں یہ مسافر نہ رک رہے ہیں نہ چل رہے ہیں
اناد ہلوی

جہاں تم نے دیکھا تھا مڑ مڑ کر مجھ کو
وہیں سے ہوئی ابتدائے محبت
سرفراز احمد فراز

نہ جانے کیا ہوا ہے میرے دل کو
بنا تیرے یہ بیٹھا جا رہا ہے
سلیم امروہوی

کسی نظر کی تمنا ابھی بچی ہوئی ہے
سو میری آنکھ میں کچھ روش

حدیث نبوی ﷺ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں ادھر ادھر (گردن موڑ کر) دیکھنے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے کہا: "یہ تو اچک لینا ہے، شیطان آدمی کی نماز اچک لیتا ہے"۔

سنن ترمیذی 590

روزنامہ لوہیا نامہ لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

درندگی کا دفاع؟

مغربی

دنیا خصوصاً اس کے امام کی حیثیت رکھنے والی امریکی قیادت انسانیت دوستی اور انصاف پسندی کے تمام دعووں کے باوجود بین الاقوامی معاملات میں جو دوہرے معیارات رکھتی ہے وہ ایسی بیّن حقیقت ہیں جن کا مشاہدہ کھلی آنکھیں رکھنے والا ہر شخص بآسانی کرسکتا ہے۔ عالم اسلام کے ساتھ معاملات میں امریکہ کا یہ رویہ اور بھی کھل کر سامنے آتا ہے۔ فلسطین اور کشمیر کے مسلمان امریکہ اور اس کے حامی مغربی ملکوں کے اسی طرز عمل کی وجہ سے تقریباً آٹھ عشروں سے اسرائیل اور بھارت کے غاصبانہ قبضے کا شکار چلے آرہے ہیں۔ فلسطین کے دو ریاستی حل اور کشمیر میں رائے شماری پر اقوام متحدہ میں عالمی تائید کے باوجود یہ معاملات امریکہ کی عدم دلچسپی کے باعث معلق ہیں۔ اسرائیل کی جانب سے فلسطین کے علاقے غزہ پر ایک ماہ سے جاری وحشیانہ بمباری پر بھی جس کے نتیجے میں جانی نقصان دس ہزار تک پہنچ رہا ہے، اسپتال اور اقوام متحدہ کے دفاتر تک کھنڈر بن چکے ہیں اور سنگین انسانی المیہ جنم لے رہا ہے، امریکی قیادت نے جنرل اسمبلی میں اقوام متحدہ کے رکن ملکوں کی بھاری اکثریت کی جانب سے فوری جنگ بندی کے مطالبے کے باوجود یہی رویہ اختیار کر رکھا ہے جبکہ سلامتی کونسل میں جنگ بندی کی قراردادوں کو ویٹو کے ذریعے ناکام بنایا گیا ہے۔ تازہ ترین پیش رفت اس حوالے سے یہ ہے کہ گزشتہ روز اردن میں عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کی گول میز کانفرنس میں شریک امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے غزہ پر اسرائیلی جارحیت کی حمایت کرتے ہوئے جنگ بندی کے مطالبے کو ایک بار پھر مسترد کردیا۔ عرب رہنماؤں سے ملاقات کے موقع پر ان کا کہنا تھا کہ ہم اسرائیل کے حق دفاع کی حمایت کرتے ہیں، اسرائیل کو اپنے شہریوں کی حفاظت کے تمام اقدامات کرنے چاہئیں۔ عمان میں عرب وزرائے خارجہ کے ہمراہ پریس کانفرنس میں انٹونی بلنکن نے مزید کہا کہ حماس کو فلسطینیوں کے حال اور مستقبل سے کوئی دلچسپی نہیں، غزہ میں ابھی جنگ بندی سے حماس کو دوبارہ منظم ہونے اور حملے کرنے کا موقع مل جائے گا تاہم شہریوں کے تحفظ، امداد اور غیر ملکیوں کے انخلا کیلئے انسانی بنیادوں پر وقفہ کارآمد ہوسکتا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق کانفرنس کے بعد میڈیا سے بات چیت کے دوران اردن کے وزیر خارجہ ایمن صفدی نے کہا کہ غزہ میں وحشیانہ کارروائیوں کو دفاع قرار نہیں دیا جاسکتا، ہم غزہ میں معصوم شہریوں کے قتل عام، اسپتالوں، ایمبولینسوں، اسکولوں اور پناہ گزین کیمپوں پر حملوں کو اسرائیل کا حق دفاع نہیں سمجھتے۔ مشترکہ پریس کانفرنس میں مصری وزیر خارجہ نے غزہ میں غیر مشروط اور فوری جنگ بندی کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی برادری کی ہمیشہ یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ تنازعات میں کشیدگی کے خاتمے کیلئے کردار ادا کرے نہ کہ تشدد میں اضافے کی حمایت کرے۔ پریس کانفرنس کے موقع پر انٹونی بلنکن سے اختلاف کرتے ہوئے عرب رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اس وقت بنیادی ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ غزہ پر اسرائیلی جارحیت غیر مشروط اور فوری طور پر بند کی جائے۔ حق دفاع کے نام پر اسرائیل کی وحشت و درندگی کے دفاع والے امریکی موقف کے مقابلے میں عرب وزرائے خارجہ کے فوری جنگ بندی کے موقف کا انسانیت دوستی اور معقولیت پر مبنی ہونا بالکل واضح ہے۔ اپنی سرزمین غصب کیے جانے اور اس کے بعد تمام انسانی حقوق سے محروم کردیے جانے کے خلاف کھڑے ہونے والوں کو مجرم اور اس کے مقابلے میں غاصب و ظالم کو برسرحق قرار دینا انصاف نہیں دھاندلی ہے۔ فلسطین کے جس دو ریاستی تصفیے پر عالمی اتفاق ہے، مسئلے کو مستقل طور پر حل کرنے کیلئے فوری جنگ بندی اور پھر بلا تاخیر اس سمت میں نتیجہ خیز پیش رفت ناگزیر ہے جبکہ اسرائیلی درندگی کے دفاع کا نتیجہ عالمی امن کی تباہی کے سوا کچھ اور نہیں ہوسکتا۔

ای ڈی کا بھانڈہ چوراہے پر پھوٹ گیا...

سہیل انجم

منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق ادارہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ یعنی ای ڈی کے طریقۂ کار پر تو عوام کی اکثریت ایک عرصے سے شکوک و شبہات میں مبتلا ہے، بلکہ وہ یہ مان کر چل رہی ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی میں ایماندار نہیں ہے۔ اس کی وجہ اس کی جانب سے صرف اپوزیشن رہنماؤں پر چھاپے اور گرفتاری کی کارروائی کرنا اور حکمراں جماعت کو کھلی چھوٹ دے دینا ہے۔ لیکن گزشتہ دنوں اس سلسلے میں اس وقت ایک نیا موڑ آ گیا جب اس کا بھانڈہ بیچ چوراہے پر پھوٹ گیا۔ اس کا بھانڈہ پھوڑا ہے راجستھان کے اینٹی کرپشن بیورو یعنی اے سی بی نے۔ اس کے اہلکاروں نے ای ڈی کے ایک افسر نول کشور مینا کو اپنے ایک رفیق کار بابو لال مینا کے ساتھ پندرہ لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔

ذرا سوچیے کہ جو ادارہ ملک سے کرپشن کے خاتمے کی نام نہاد مہم چلا رہا ہے وہی کرپشن میں ملوث پایا گیا ہے۔ حالانکہ حکومت کہتی ہے کہ یہ مہم اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ ایک ایک بدعنوان شخص کو جیل میں نہیں ڈال دیا جائے گا۔ وہ اسی ادارے کی بنیاد پر یہ دعویٰ کر رہی ہے جس کے دو اہلکاروں کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا گیا۔ کیا اب عوام کو ای ڈی پر کوئی بھروسہ رہے گا کہ وہ واقعی بدعنوانی کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ یا اب یہ پیغام جائے گا کہ وہ تو خود بدعنوانی میں مبتلا ہے، وہ کیا بدعنوانی ختم کر پائے گی۔

دونوں اہلکاروں نے منی پور سے متعلق ایک کیس میں یہ کہہ کر رشوت لی تھی کہ اس طرح ان لوگوں کی گرفتاری نہیں ہوگی۔ یعنی جب آپ رشوت لے کر کسی کو گرفتاری سے چھوٹ دینا چاہتے ہیں تو کیا ایسا نہیں ہوگا کہ آپ اسی طرح کی کسی دوسری وجہ سے اپوزیشن رہنماؤں کو پریشان کر رہے اور ان کو گرفتار کر رہے ہیں۔ یہ وجہ کچھ بھی ہوسکتی ہے۔ حکومت کی جانب سے دباؤ بھی ہوسکتا ہے یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ای ڈی کے جو افسران اپوزیشن لیڈروں کو جیل میں ڈالیں گے ان کو اس کا انعام دیا جائے گا۔ یہ انعام کسی بھی شکل میں ہوسکتا ہے۔

ای ڈی کی کارروائی کو حکومت کی انتقامی کارراوئی سمجھنے کی یوں تو کئی وجوہات ہیں۔ لیکن تازہ وجہ اس گرفتاری کے بعد ہی سامنے آ گئی۔ جب ای ڈی کے افسروں کی گرفتاری کی خبر پورے ملک میں پھیل گئی تو اس کو لگا ہوگا کہ اس کی بدنامی ہو رہی ہے لہٰذا اس کے اگلے دن ہی چھتیس گڑھ میں اس نے ایک کارروائی کر دی اور الزام عاید کر دیا کہ مہادیو سٹے بازی ایپ کے مالکوں نے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کو 508 کروڑ روپے کی رشوت دی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ پانچ کروڑ روپے سے زائد نقد رقم کے ساتھ پکڑے گئے ایک شخص نے بھوپیش بگھیل کو مذکورہ رشوت دیے جانے کا الزام لگایا ہے۔ حالانکہ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس کے بیان کی جانچ کی ضرورت ہے۔

اس طرح ای ڈی نے گرفتاری سے اپنے دامن پر لگے داغ کو دھونے کی کوشش کی لیکن اس عمل میں اس نے مزید داغ لگا لیے۔ وزیر اعلیٰ بگھیل نے اس بیان کو اپنی امیج کو خراب کرنے والا قرار دیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی سرکاری ایجنسیوں کے سہارے الیکشن لڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت کانگریس کی ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی بھی کوشش کر رہی ہے۔ ان کے مطابق ای ڈی نے اس معاملے میں ان کے کئی قریبی لوگوں کے خلاف پہلے ہی کارروائی کر رکھی ہے اور اب انھیں بدنام کرنے کے لیے اس نے یہ الزام لگا دیا ہے۔

ان کے مطابق یہاں سب کچھ الیکشن کمیشن کے ہاتھ میں ہے۔ پولیس کے علاوہ سی آر پی ایف کے جوان بھی تعینات ہیں۔ ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ اتنی بڑی رقم لے کر لوگ کس طرح چھتیس گڑھ آ رہے ہیں۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ اس معاملے میں کہیں مرکزی ایجنسیوں کی ساز باز تو نہیں ہے۔ کہیں یہ رقم ان صندوقوں میں بھر کر تو نہیں لائی گئی ہے جو ای ڈی کے افسروں اور سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ خصوصی جہاز سے لائے گئے ہیں۔ یہ سوال آزاد تجزیہ کار بھی اٹھا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ چپے چپے پر پولیس اور سیکورٹی ایجنسیاں تعینات ہیں تو پھر اتنی بڑی رقم لے کر کوئی کیسے آ جا سکتا ہے۔

ویسے یہ بات تو کوئی معمولی شخص بھی سمجھ سکتا ہے کہ ای ڈی کا استعمال سیاسی انتقام لینے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ چن چن کر اپوزیشن لیڈروں کو کیوں نشانہ بناتی۔ اپوزیشن لیڈروں کا کہنا ہے کہ 2024 کا الیکشن آتے آتے حکومت تمام بڑے اپوزیشن لیڈروں کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دے گی۔ اس سلسلے میں وہ عام آدمی پارٹی کے دو رہنماؤں منیش سسودیا اور سنجے سنگھ کو جیل میں ڈالنے کے بعد وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو پوچھ تاچھ کے لیے سمن جاری کونے کی مثال دے رہے ہیں۔ اپوزیشن کے کئی بڑے لیڈروں نے کہا ہے کہ ای ڈی کیجریوال کو گرفتار کر سکتی ہے۔

تجزیہ کاروں اور مبصروں کا کہنا ہے کہ کیجریوال کی گرفتاری کے بعد دوسروں کا نمبر آئے گا۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کا کہنا ہے کہ کیجریوال کے بعد جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور تیجسوی یادو اور اس کے بعد کیرالا کے وزیر اعلیٰ پینارائی وجین کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد دوسرے لیڈروں کا نمبر آئے گا۔ چونکہ جھارکھنڈ اور کیرالہ میں بی جے پی حکمراں جماعتوں سے جیت نہیں پائے گی اور بہار میں تیجسوی نے بی جے پی اور حکومت پر حملہ بول رکھا ہے اس لیے حکومت ان تمام لوگوں کو اندر کر کے اپنے لیے راہ عافیت ڈھونڈنا چاہتی ہے۔ کانگریس کی حکومتوں کو بھی پریشان کیا جا رہا ہے۔ چھتیس گڑھ اور راجستھان میں ای ڈی کی کارروایاں جاری ہی ہیں۔

بعض مبصرین کا خیال ہے کہ جس طرح ای ڈی کا غلط استعمال ہو رہا ہے وہ ملک کے لیے بہت نقصاندہ ہے۔ اس سے سیاسی انتقام کی ایک ایسی آندھی آ سکتی ہے جس سے کوئی نہیں بچ پائے گا۔ اگر 2024 کے الیکشن میں بی جے پی کی شکست ہوتی ہے، جس کا قوی امکان ہے، تو اس بات کا بھی امکان ہے کہ مرکز میں جو بھی حکومت آئے گی وہ اسی طرح بی جے پی کے لیڈروں کے خلاف کارروائی کرے گی۔ اور پھر ایک سلسلہ چل پڑے گا جو جلد رکے گا نہیں۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ اس سلسلے کو روکے۔ ہاں اگر کوئی واقعی بدعنوان ہے اور اس نے قانون شکنی کی ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ وہ یہ سوال بھی کرتے ہیں کہ کیا بدعنوان لیڈران صرف اپوزیشن میں ہیں، بی جے پی کے تمام لوگ دودھ کے دھلے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ آنے والے انتخابات میں عوام اس سوال کا جواب ضرور مانگیں گے۔

منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق ادارہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ یعنی ای ڈی کے طریقۂ کار پر تو عوام کی اکثریت ایک عرصے سے شکوک وشبہات میں مبتلا ہے، بلکہ وہ یہ مان کر چل رہی ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی میں ایماندار نہیں ہے۔ اس کی وجہ اس کی جانب سے صرف اپوزیشن رہنماؤں پر چھاپے اور گرفتاری کی کارروائی کرنا اور حکمراں جماعت کو کھلی چھوٹ دے دینا ہے۔ لیکن گزشتہ دنوں اس سلسلے میں اس وقت ایک نیا موڑ آ گیا جب اس کا بھانڈہ بیچ چوراہے پر پھوٹ گیا۔ اس کا بھانڈہ پھوڑا ہے راجستھان کے اینٹی کرپشن بیورو یعنی اے سی بی نے۔ اس کے اہلکاروں نے ای ڈی کے ایک افسر نول کشور مینا کو اپنے ایک رفیق کار بابو لال مینا کے ساتھ پندرہ لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔

قذاقوں کی دنیا

سکندر اعظم کے ہاتھوں گرفتار ایک قذاق نے کہا تھا کہ ایک قزاق اور ایک حکمران کی لوٹ کھسوٹ میں کوئی فرق نہیں، سکندر نے اس کا جواب سن کر اُس کی سزا معاف کردی اور اُسے رہا کردیا

کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سکندر نے ایک قذاق کو گرفتار کیا، جو سمندر میں تاجروں کے جہازوں کو لوٹا کرتا تھا۔ لیکن سزا دینے سے پہلے اُسے خیال آیا کہ قذاق سے مکالمہ کیا جائے اور اُس سے پوچھا جائے کہ اُس نے یہ پیشہ کیوں اختیار کیا۔ جب سکندر نے قذاق سے یہ سوال کیا تو اُس کا جواب تھا، میرا پیشہ بھی قذاقی، تیرا پیشہ بھی قذاقی فرق یہ ہے کہ میں ایک چھوٹا قذاق ہوں اور تو ایک بڑا قذاق ہے کیونکہ تیرے پاس طاقت ہے، فوج ہے اس لیے تو مجھ سے زیادہ لوٹ کھسوٹ کرتا ہے''۔ سکندر نے اس کا جواب سن کر اُس کی سزا معاف کردی اور اُسے رہا کردیا۔

قدیم تاریخ سے لے کر طویل عرصے تک معاشرے میں تاجروں کا سماجی رُتبہ کم تر تھا۔ ان کے بارے میں تاثر یہ تھا کہ یہ کسانوں، مزدُوروں اور دَست کاروں کی طرح محنت سے دولت نہیں کماتے۔ لیکن کسی نے اس طرف توجہ نہیں دی کہ یہ تاجر تھے، جو منافع کی خاطر ایک ملک سے دوسرے ملک جاتے تھے۔ خطرناک راستوں پر سفر کرتے ہوئے مقامی راہ زنوں کی لوٹ مار سے اپنے ذاتی مال سے محروم ہوجاتے تھے۔ انہوں نے نئے راستے دریافت کیے۔ دوسری قوموں سے تجارتی رابطے بنائے۔ ایک دوسرے کے کلچر کو آپس میں روشناس کرایا اور تجارتی اشیا کو دُور دُور تک پہنچایا۔

جب مون سون کی ہواؤں نے سمندر کی لہروں کا رُخ بدلنا شروع کیا تو تاجروں نے بری راستوں کے بجائے سمندر میں جہازوں کے ذریعے تجارتی مال کو دوسروں تک پہنچایا۔ جب سمندر میں تجارتی جہازوں کی آمد و رفت شروع ہوئی تو اُس کے ساتھ ہی بحری قذاق بھی سمندر میں سرگرم ہوئے، جس کی وجہ سے بحری سفر بھی محفوظ نہیں رہا۔

رُوم شہر میں گندم کی کمی پوری کرنے کے لیے اسکندریہ سے گندم لائی جاتی تھی۔ اکثر رُومی جہازوں کو بحری قذاق لوٹ لیتے تھے۔ اس کی وجہ سے شہر میں مہنگائی ہو جاتی اور نوبت فاقوں تک پہنچ جاتی تھی۔ لہٰذا بحری قذاقوں کا خاتمہ کرنے کے لیے رُومی جنرل پومپے نے جہاز روانہ کیے، جنہوں نے لڑائی کے بعد قذاقوں کا خاتمہ کر کے بحری راستے کو محفوظ بنایا۔ رُومی سلطنت میں قذاقوں کی سرگرمیوں کا اندازہ اس طرح بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جب جولیس سیزر کو قذاقوں نے گرفتار کرلیا اور اُس کی رہائی کے لیے تاوان کا مطالبہ کیا اور جب قذاقوں کا نمائندہ رقم لینے کے لیے روانہ ہوا تو سیزر نے کہا کہ تم نے میری رہائی کی کم قیمت لگائی ہے۔ کیونکہ میں رُومی سلطنت کی اہم شخصیت ہوں اس لیے زیادہ رقم طلب کرو۔

ایک دن جب سیزر جہاز میں ایک جانب بیٹھا ہوا لکھنے میں مصروف تھا تو جہاز کے عملے نے شور و غل مچانا شروع کر دیا۔ اس پر سیزر نے اُنہیں ڈانٹ کر کہا کہ خاموش رہو کیونکہ میں اس وقت لکھنے میں مصروف ہوں، اس پر جہاز کے عملے نے قہقہے لگا کر کہا کہ تم ہمارے قیدی ہو کر ہمیں حکم دے رہے ہو۔ اس پر سیزر نے کہا کہ میں رہا ہونے کے بعد سب سے پہلے تمہیں پکڑوں گا اور پھانسی دوں گا۔ اور ہوا بھی یہی کہ رہائی کے بعد اُس نے قذاقوں کے جہاز کا پیچھا کیا اور اُنہیں گرفتار کر کے پھانسی پر لٹکایا۔

عربوں کی فتح سندھ کے بارے میں کئی وجوہات بیان کی جاتیں ہیں۔ لیکن ایک بنیادی وجہ یہ تھی کہ خلیج کے عرب تاجروں کے لیے ویہل کے راستے سے گزر کر سری لنکا اور چین جانا خطرناک تھا۔ اس لیے سندھ کی فتح کے بعد عرب تاجروں کے لیے سری لنکا اور چین تک جانے کا راستہ محفوظ ہوگیا۔ امریکہ کی دریافت اور کریبیئن جزائر تک رسائی نے قذاقوں کی ایک بڑی تعداد کو جنم دیا۔ جنوبی امریکہ پر اسپین کا قبضہ تھا، جہاں چاندی کی کانوں سے بڑی مقدار میں چاندی حاصل کر کے جہازوں میں بھر کر اُسے اسپین بھیجا جاتا تھا۔ ان جہازوں کو لوٹنے والے دو قسم کے قذاق تھے۔ ایک عام قذاق تھے، جنہیں حکومت کی سرپرستی حاصل تھی۔ جو کریبیئن آئی لینڈ میں پناہ لیتے تھے اور اسپین کے جہازوں کو لوٹتے تھے۔ دوسرے پروٹیسٹنٹ قذاق تھے، جس کی مثال DRAKE کی ہے، جس نے کئی ہسپانوی جہازوں کو مال و دولت کی لالچ میں لوٹا تھا اور جسے ملکہ الزبتھ اوّل نے Knight بنا دیا تھا۔ اسپین کی حکومت نے قذاقوں کا خاتمہ کرنے کے لیے کئی جنگیں لڑیں۔ شکست کھانے والے قذاقوں کو پھانسی کی سزائیں بھی دیں گئی۔ لیکن ان کا مکمل خاتمہ نہیں ہوسکا۔

کیونکہ لوٹ مار کے علاوہ اُنہوں نے جنگی معاملات میں بھی مہارت حاصل کر لی تھی۔ اس کے علاوہ اُن کی تعداد میں اس لیے بھی کمی نہیں آئی کیونکہ جب اسپین کی بحریہ میں ملاحوں کی کمی ہوتی تھی۔ تو وہ فرار ہو کر قذاقوں کے ساتھ مل جاتے تھے۔ قذاقوں کے جہاز پر سختیاں اور پابندیاں نہیں تھیں۔ ہر قذاق جہاز کے عملے سے جڑا ہوا تھا۔ کیونکہ گرفتاری کی صورت میں اُسے موت کی سزا ملتی تھی۔ قذاقوں کا ایک اور بڑا گروہ شمالی افریقہ کے سمندر میں تھا۔ یہ کورسیرز (Corsairs) کہلاتے تھے۔ ان میں ایک بڑی تعداد اُن مسلمانوں کی تھی، جنہیں اُندلس سے نکالا گیا تھا۔ یہ اہلِ یورپ کے سخت دشمن تھے۔ نہ صرف اُن کے تجارتی جہازوں کو لوٹتے تھے بلکہ اسپین اور فرانس کے سرحدی علاقوں پر حملے کر کے لوگوں کو غلام بنا کر لے آتے تھے۔ تیونس الجزائر لیبیا اور مراکش ان کی پناہ گاہیں تھیں۔ قیدیوں سے یہ تاوان وصول کرتے تھے۔ اگر کوئی تاوان نہیں دے پاتا تو پھر اُسے غلام بنا کر محنت و مزدُوری کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اگرچہ یورپی طاقتوں نے ان کے خاتمے کے لیے کوششیں تو کیں مگر وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ یورپ سے بحری لڑائیوں میں خیرالدین بار بروسہ نے اہم کردار ادا کیا۔ اسے عثمانی سلطان سلیمان قانونی کی سرپرستی حاصل تھی۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ تاریخ میں تاجروں کا اہم کردار رہا ہے کیونکہ انہوں نے بری راستوں کے خطرات کا بھی سامنا کیا اور سمندری قذاقوں کا بھی۔ لیکن سمندری قذاقی آج بھی کہیں نہ کہیں اُبھرتی نظر آتی ہے۔ جیسے حال ہی میں صومالیہ کے قذاقوں نے روایتی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے بحری راستوں کو غیر محفوظ کر دیا تھا۔

کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سکندر نے ایک قذاق کو گرفتار کیا، جو سمندر میں تاجروں کو لوٹا کرتا تھا۔ لیکن سزا دینے سے پہلے اُسے خیال آیا کہ قذاق سے مکالمہ کیا جائے اور اُس سے پوچھا جائے کہ اُس نے یہ پیشہ کیوں اختیار کیا۔ جب سکندر نے قذاق سے یہ سوال کیا تو اُس کا جواب تھا، میرا پیشہ بھی قذاقی، تیرا پیشہ بھی قذاقی فرق یہ ہے کہ میں ایک چھوٹا قذاق ہوں اور تو ایک بڑا قذاق ہے کیونکہ تیرے پاس طاقت ہے، فوج ہے اس لیے تو مجھ سے زیادہ لوٹ کھسوٹ کرتا ہے''۔ سکندر نے اس کا جواب سن کر اُس کی سزا معاف کردی اور اُسے رہا کردیا۔

غزہ میں فلسطینی روٹی کے صرف دو ٹکڑوں پر زندہ ہیں

فلسطینی

پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی کے غزہ کے ڈائریکٹر نے جمعے کو کہا، "غزہ میں اوسط فلسطینی آٹے سے بنی عربی روٹی کے دو ٹکڑوں پر زندگی بسر کر رہا ہے جسے اقوامِ متحدہ نے اس خطے میں ذخیرہ کیا تھا لیکن اس کے باوجود اب گلیوں میں بار بار سنائی دینے والی آواز "پانی، پانی" کی ہے۔

تھامس وائٹ جنہوں نے "گزشتہ چند ہفتوں میں غزہ کے طول و عرض" کا سفر کیا، اس جگہ کو "موت اور تباہی کا منظر" قرار دیا۔ انہوں نے کہا، اب کوئی جگہ محفوظ نہیں ہے اور لوگ اپنی زندگیوں، اپنے مستقبل اور اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے کی صلاحیت کے حوالے سے خدشات کا شکار ہیں۔ وائٹ نے غزہ سے ویڈیو بریفنگ میں اقوامِ متحدہ کے 193 رکن ممالک کے سفارت کاروں کو بتایا کہ یو این آر ڈبلیو اے کے نام سے معروف فلسطینی پناہ گزینوں کی ایجنسی غزہ کے طول و عرض میں تقریباً 89 بیکریوں کی مدد کر رہی ہے جس کا مقصد 1.7 ملین لوگوں کو روٹی فراہم کرنا ہے۔ لیکن انہوں نے کہا، "اب لوگ روٹی سے آگے کی تلاش کر رہے ہیں۔ یہ پانی کی تلاش ہے۔"

اقوامِ متحدہ کے نائب رابطہ کار برائے شرقِ اوسط لن ہیسٹنگز جو فلسطینی علاقوں کے لیے انسانی ہمدردی کے رابطہ کار بھی ہیں، نے کہا کہ اسرائیل سے پانی کی سپلائی کی تین لائنوں میں سے صرف ایک کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا۔ "بہت سے لوگ کھارے یا نمکین زمینی پانی پر انحصار کر رہے ہیں، اگر دستیاب ہو۔"

بریفنگ میں اقوامِ متحدہ کے انسانی ہمدردی کے سربراہ مارٹن گریفتھس نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل، مصر، امریکہ اور اقوامِ متحدہ کے حکام کے درمیان غزہ میں ایندھن کے داخلے کی اجازت دینے پر شدید مذاکرات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اداروں، ہسپتالوں اور پانی اور بجلی کی تقسیم کے لیے ایندھن ضروری ہے۔ "ہمیں ان کی فراہمی کو غزہ میں قابلِ اعتماد، بار بار اور انحصار کے ساتھ اجازت دینی چاہیے۔"

ہیسٹنگز نے کہا، بیک اپ جنریٹرز جو ہسپتالوں، پانی کو صاف کرنے کے پلانٹس، خوراک کی پیداوار کی سہولیات اور دیگر ضروری خدمات کو چلانے کے لیے ضروری ہیں "ایک ایک کر کے رک جاتے ہیں کیونکہ ایندھن کی سپلائی ختم ہو جاتی ہے"۔ وائٹ نے دیگر اہم مسائل کی طرف اشارہ کیا۔

انہوں نے کہا، سیوریج کو ٹریٹ نہیں کیا جا رہا ہے اور اس کے بجائے اسے سمندر میں پھینکا جا رہا ہے۔" لیکن جب آپ بلدیہ کے کارکنان سے بات کرتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ ایک بار جب ان کا ایندھن ختم ہو جائے گا تو وہ گندا پانی گلیوں میں بہنے لگے گا۔"

اس کے علاوہ انہوں نے کہا، کھانا پکانے والی گیس جو جنگ سے پہلے نجی شعبے کے ذریعے مصر سے غزہ آتی تھی، اس کی فراہمی میں تیزی سے کمی واقع ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا، یو این آر ڈبلیو اے جیسی امدادی تنظیمیں اس قابل نہیں ہوں گی کہ اس ضروری شے کے لیے نجی شعبے کے ذریعے تقسیم کے نیٹ ورک میں قدم رکھیں اور اس کی نقل تیار کریں۔" وائٹ نے کہا قریباً 600,000 لوگ یو این آر ڈبلیو اے کی 149 سہولیات میں پناہ لیے ہوئے ہیں جن میں سے زیادہ تر اسکول ہیں لیکن ایجنسی کا شمال میں بہت سے لوگوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے جہاں حماس کے 7 اکتوبر کے حیرت انگیز حملوں کے بعد اسرائیل شدید زمینی اور فضائی کارروائیاں کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا، غزہ میں اوسطاً 4000 بے گھر افراد سکولوں میں رہ رہے ہیں جن کے پاس صفائی کے مناسب انتظامات نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، "حالات مایوس کن ہیں" کیونکہ خواتین اور بچے کلاس رومز میں اور مرد باہر کھلی جگہ پر سوتے ہیں۔ وائٹ نے کہا کہ اقوامِ متحدہ انہیں تحفظ فراہم نہیں کر سکتا۔ ان کا اشارہ تنازعہ سے متاثر ہونے والی یو این آر ڈبلیو اے کی 50 سے زیادہ سہولیات کی طرف تھا جن میں سے پانچ پر براہِ راست حملہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا۔" آخری گنتی میں ہماری پناہ گاہوں میں 38 لوگ مر چکے ہیں۔ مجھے خدشہ ہے کہ شمال میں جو لڑائی جاری ہے تو اس تعداد میں نمایاں اضافہ ہونے والا ہے۔" انسانی ہمدردی کے سربراہ گریفتھس نے کہا کہ 7 اکتوبر سے اب تک یو این آر ڈبلیو اے کے عملے کے 72 ارکان مارے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا۔" میرے خیال میں یہ اقوامِ متحدہ کے عملے کی سب سے زیادہ تعداد ہے جو کسی تنازعہ میں ہلاک ہوئے۔"

گریفتھس نے کہا کہ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق غزہ میں ہلاک شدگان کی کل تعداد 9,000 سے زیادہ ہے جو 2014 میں غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان 50 روزہ لڑائی کے دوران ہونے والی ہلاکتوں سے چار گنا زیادہ ہے جب 2,200 سے کچھ ہی زیادہ فلسطینی مارے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اصل تعداد تب ہی سامنے آئے گی جب عمارتیں صاف کی جائیں گی اور ملبہ ہٹا دیا جائے گا۔

گریفتھس نے لاکھوں لوگوں کو امداد پہنچانے کے لیے انسانی بنیادوں پر وقفے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے تمام یرغمالیوں کی فوری رہائی اور دونوں فریقین کی طرف سے بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت تمام شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے پر بھی زور دیا۔

اقوامِ متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے بار بار مکمل جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے اور اقوامِ متحدہ کے فلسطینی سفیر ریاض منصور نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جنگ بندی کے بارے میں بات کرنے پر گریفتھس کو تنقید کا نشانہ بنایا جس پر امریکہ بھی زور دے رہا ہے۔ منصور نے کہا، اس کا مطلب ہے کہ" اسرائیل فلسطینیوں کا قتل عام جاری رکھے لیکن ہمیں خوراک اور دیگر سامان حاصل کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً چند گھنٹے دیتا رہے۔" "غزہ کی پٹی کے تمام ڈھانچے میں سے تقریباً 50 فیصد" اسرائیل کے ہاتھوں تباہ ہو چکے ہیں اور فلسطینیوں کی صورتِ حال سمجھ سے اور بیان سے بالاتر ہے۔" یہ بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا جانیں بچانے کے لیے جنگ بندی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ہم سب کے لیے ضروری ہے کہ ہم اسے روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔"

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Tuesday 07 November, 2023

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

اترپردیش

بیوٹیشن کورس کی تکمیل پر ٹرینیز میں سرٹیفکیٹ تقسیم

باغپت (نامہ نگار) شہر کے گایتری پورم علاقے میں یوواچیتنا سمیتی بساؤد کے زیر اہتمام سہ ماہی بیوٹیشن کورس ختم ہوگیا ہے۔ بیوٹیشن کورس کی اختتامی تقریب میں سینئر میڈیکل ڈاکٹر شرافت علی اور چودھری ہرلال میموریل ٹرسٹ کے چیئرمین رنویر چودھری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہیں پھولوں کی مالا پہنا کر اور یادگاری نشانات دیکر انہیں مبارکباد دی گئی۔ اس کے بعد مہمانوں کی طرف سے بیوٹیشن ٹرینیز میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر شرافت علی اور رنویر چودھری نے کہا کہ یوواچیتنا سمیتی برسوں سے خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں اہم کام کررہی ہے اور خواتین کو خود انحصار بنانے کے لیے کام کررہی ہے، وہ اس نیک کام کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کی جتنی تعریف کی جائے ناکافی ہے۔ یوواچیتنا سمیتی بساؤد کے بانی صدر اور ممتاز سماجی کارکن ماسٹر ستار احمد نے کہا کہ یوواچیتنا سمیتی بساؤد خواتین کے احترام، خود انحصاری اور خود اعتمادی کو بیدار کرنے کے لیے کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں بیوٹیشنز کی مانگ میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ یہ وہ شعبہ ہے جہاں بیوٹیشنز کو پیسے کے ساتھ شہرت بھی ملتی ہے۔ ہر ایک کو اپنا کاروبار لگا کر خود کفیل بننا چاہیے۔ اس موقع پر ٹرینرز عشا عباسی، گلفشا، مہتشا، مسکان، شانہ، شمع، تبسم، امرین، نگار، کاجل، انشا، آسمین، شاہین وغیرہ موجود تھیں۔

شوبھت یونیورسٹی میں دس روزہ این سی سی کیمپ کی اختتامی تقریب

این این سی کیڈیٹس نے ثقافتی پروگرام پیش کر یادگار بنایا

گنگوہ۔06 رنومبر: شوبھت یونیورسٹی میں دس روزہ این این سی کیمپ آج مکمل ہوگیا۔ اختتامی تقریب میں این سی سی کیڈیٹس نے ثقافتی پیش کش کے ذریعہ پروگرام کو یادگار بنادیا۔ کیمپ کے دوران این سی سی کیڈیٹس کو ہتھیار چلانے سمیت مختلف تربیت دی گئیں۔

گزشتہ دس روز سے شوبھت یورنیورسٹی میں چل رہے 86 یوپی بٹالین این این سی سی کا مشترکہ سالانہ تربیتی کیمپ بٹالین کمان افسر آر کے چوہان کی ہدایات میں اختتام پذیر ہوگیا۔ اختتامی تقریب کا آغاز مہمان خصوصی کے طور پر یونیورسٹی وائس چانسلر ڈاکٹر رنجیت سنگھ، رجسٹرار ڈاکٹر مہی پال سنگھ اور کیئر ٹیکر صوفی ظہیر اختر نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ این این سی سی کیڈیٹس نے اپنے بٹالین کمان افسر آر۔ کے۔ چوہان اور کرنل لکشمن سنگھ گسائی کی موجودگی میں ان مہمانوں کو گارڈ آف آنر دیا۔ اس موقعہ پر گزشتہ دیر شام یونیورسٹی میں منعقدہ ہمہ رنگ تقریب میں سرسوتی وندنا، سبھا گروپ، ڈرامہ، کیفی گروپ، کیپٹن وکرم بترا پر مبنی ایک ڈرامہ سواتی اینڈ گروپ، کشش، ونش، علیشاہ، نندنی انوشکا اور مینو کیڈیٹس نے شاندار اور پر اثر انداز میں پیش کئے۔ تاہم 86 یوپی بٹالین این این سی کی جانب سے کرنل لکشمن سنگھ گسائی نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو اعزازی مومینو پیش کیا۔ یونیورسٹی کی جانب سے بھی کرنل لکشمن سنگھ اور کیمپ بٹالین کمان افسر آر کے چوہان کو اعزازی طور پر مومینو دیا گیا۔ اختتامی تقریب میں رسہ کشی، ڈرل اور فائرنگ مقابلوں کے فاتح این این سی سی کیڈیٹس کو میڈل تقسیم کئے گئے۔ اس کیمپ کے دوران ہولدار پریم سنگھ، نائب صوبیدار نشان سنگھ نے ہتھیار چلانے کی تربیت، نقشہ ریڈنگ سے سبھی کیڈیٹس کو مستفید کیا۔ لیفٹیننٹ اکھلیش شریواستو کی قیادت میں راجیو کامبوج، امت کمار، سی ٹی او سندیپ موگا، ارون شرما اور انل جوشی کے تعاون سے این سی سی کیڈیٹس کو نظم وضبط اور اتحاد کے موضوع پر لیکچر دیا گیا۔ صوبیدار میجر راجندر سنگھ، نایب صوبیدار نشان سنگھ، گنگا سنگھ دیوپا، جسپال سنگھ، بٹالین کے بی ایچ ایم کلوندر سنگھ، حولدار پریم سنگھ، سریندر سنگھ، ہرنیک سنگھ وغیرہ نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ این سی سی سول اسٹاف نوین گپتا، سہیل احمد، راہل کا پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون رہا۔

آل انڈیا رنگریز فاؤنڈیشن نے گلفام کو اعزاز سے نوازا

باغپت، (نامہ نگار) آل انڈیا پینٹرز فاؤنڈیشن کے صدر ماسٹر سرفراز صاحب اور جنرل سکریٹری ڈاکٹر ناظم محلّہ پٹھانکوٹ باڑوت گئے اور چوہدری چرن سنگھ یونیورسٹی گیمز میں ریسلنگ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے محمد گلفام کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں توصیفی اور ٹرافی سے نوازا۔ تنظیم کی جانب سے۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر ماسٹر سرفراز صاحب نے کہا کہ ایک چھوٹے سے محلے کے بچے نے بغیر کسی سہولت کے چاندی کا تمغہ جیتا، یہ بڑی بات ہے۔ اگر ہمارے بچوں کے کھیلنے کے لیے اسٹیڈیم، ٹریینرز اور آلات کا انتظام کیا جائے تو مستقبل میں یہ بچے بیرونی ممالک میں بھی ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں۔ تنظیم کے صدر ماسٹر سرفراز نے کہا کہ بچوں کی مسلسل حوصلہ افزائی کی جائے، تاکہ ان کے حوصلے مزید بلند ہوں اور وہ اپنے کام کو مزید محنت سے سرانجام دیں۔ ماسٹر سرفراز نے گلفام اور ان کی فیملی کو میڈل جیتنے پر مبارکباد۔

الگ الگ سڑک حادثات میں چار افراد کی موت

ہلاک ہونے والوں میں دو خواتین اور دو نوجوان شامل

سلطانپور (نامہ نگار): کل کا دن سلطانپور میں حادثوں کے نام رہا پہلا حادثہ شام کے وقت دوست پور تھانہ کے تحت پیش آیا جب دوماں بیٹی نیکا زوجہ سمیر اور بیٹی پرملا زوجہ دین دیال ساکن ملک پور تحت تھانہ اکھنڈ نگر دوست پور سے ٹیمپو کے ذریعہ اپنے گھر جارہی تھیں ساتھ میں پرملا کی ایک چھوٹی بیٹی بھی تھی تبھی دوست پور تھانے کے تحت دوست پور سوراپور روڈ پر کسی نامعلوم گاڑی نے ٹیمپو کو ٹکر مارد، جس ناطے نیکا اور پرمیلا شدید طور پر زخمی ہوگئیں اور پرملا کی چھوٹی بیٹی دور چھٹک کر جھاڑیوں کے قریب گری جو کہ محفوظ رہی۔ نیکا اور پرملا کو سی ایچ سی دوست پور لایا گیا جہاں ڈاکٹر والکر نے دونوں کو مردہ قرار دیا موقع پر دوست پور ایس او کھمی کانت پہونچے اور پرملا کی بیٹی کو گود میں لیا۔ پولیس نے نیکا اور پرملا کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ ایس او کھمی کانت نے بتایا کہ دیگر قانونی کارروائی جاری ہے۔

دوسرا حادثہ دیر شام شہر میں گھڑیہ اوور برج پر پیش آیا جس میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ کڑوار تھانے کے تحت موضع کٹواں کے سندیپ شرما اور موضع کھینچلا کے سنتوش شرما موضع بھائیں ایک تیرہویں کی تقریب میں شریک ہوکر واپس آرہے تھے تبھی گھڑیہ واقع اوور برج پر روڈ ویز کی ایک بس نے پیچھے سے انکو ٹکر ماردی جس ناطے دونوں نوجوانوں نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ کوتوالی شہر کی پولیس نے اوور برج پہنچ کر دونوں لاشوں کو اپنے قبضہ میں لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیک دیا اور انکے اہل خانہ کو حادثہ کی اطلاع دی۔

پورا شہر جام کے مسئلہ سے دوچار نظر آیا

سلطانپور (نامہ نگار): شہر میں جام لگنا کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن آج کا دن تو ایسا رہا کہ کسی بھی طرف عافیت نہ رہی اور پورا شہر جام کی زد میں تھا۔ دیوانی روڈ، ہسپتال روڈ، گندا نالا روڈ، بادھ منڈی روڈ، پوسٹ آفس چوراہا، پورا چوک کا علاقہ جام کے مسئلہ سے دوچار رہا۔ بس اسٹیشن اور گولا گھاٹ روڈ پر تو ڈگامار سواریوں کی کثرت کے ناطے جام لگا رہا، تو ادھر راہول چوراہے بادھ منڈی چوراہے تک جام کا سبب یہ رہا کہ درمیان میں بی جے پی لیڈر پوجا کنسودھن کے مکان واقع گودام پر نوانٹری کے باوجود ٹرک کھڑا تھا اور سامان اتارا جا رہا تھا۔ اسی طرح چوک علاقہ میں نوانٹری کے باوجود کئی ایک گاڑیاں داخل تھیں۔ چوک علاقہ میں درگا پوجا کے دوران بنائے گئے پنڈال بھی ابھی مکمل طور پر ہٹائے نہیں گئے ہیں انکا بانس بلی اور پٹرے وغیرہ اب بھی راستوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ شہر میں جام کی ایک اور اہم وجہ یہ بھی ہے کہ گوپال داس کا پل جو کہ شہر کو بس اسٹیشن سے جوڑتا ہے گزشتہ تیم ماہ سے بن رہا ہے اور اسکی تعمیر ابھی بھی جلد مکمل ہوتے نظر نہیں آرہے ہے۔ پل بند ہونے سے بس اسٹیشن جانے والی سواریاں ہسپتال روڈ اور دیوانی چوراہے کی طرف سے ہوکر جاتی ہیں جہاں پہلے بھی جام رہا کرتا تھا اور اب سواریوں کا لوڈ بڑھ جانے سے مزید جام لگا رہتا ہے۔ جام لگنے کی سب سے اہم وجہ یہ بھی ہے کہ یہاں کا ٹریفک نظام ہوم گارڈوں کے ہاتھ میں دے دیا گیا نتیجہ جو کہ ٹریفک کے اصولوں سے ناواقف ہیں اور صرف ادھر ادھر دوڑ دوڑ کر سیٹیاں ہی بجایا کرتے ہیں۔

بھدوہی: معذور کی مشتبہ حالت میں لاش برآمد

بھدوہی، 06 رنومبر (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بھدوہی کے سریاوا علاقے میں پیر کی صبح ایک معذور شخص کی لاش ملنے سے ہلچل مچ گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آج صبح ضلع کے سریاواں تھانہ علاقے کے سرحد پر جونپور ضلع کے برسٹھی تھانہ علاقے کے گنگوہ۔ آدم پور شاہراہ پر ایک معذور شخص کی لاش سڑک کنارے ملی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ صبح قضائے حاجت کے لئے نکلے لوگوں نے سڑک کی پٹری کے کنارے لاش کو پڑی دیکھا۔ لاش ملنے کی اطلاع ملتے ہی ہلچل مچ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے موقع پر بھاری بھیڑ جمع ہوگئی۔ لاش ملنے کی اطلاع پر موقع پر پولیس بھی پہنچ گئی۔ بھیڑ میں سے کسی نے لاش کی شناخت ضلع بھدوہی کے سریاوا تھانہ علاقے کے 52 بیگھہ تالاب گاؤں باشندہ چندن کمار گوتم (45) ولد کیلاش گوتم کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

بی ایس پی سپریمو کو چندر شیکھر کا خط، مچی سیاسی ہلچل

میرٹھ، 6 رنومبر (پی این ایس) آزاد سماج پارٹی کے سربراہ اور بھیم آرمی کے بانی چندر شیکھر کے بی ایس پی سپریمو کو لکھے گئے خط نے سیاسی ہلچل مچادی ہے۔ تاہم آزاد سماج پارٹی کے سربراہ نے اس خط کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ خط 2022 میں لکھا گیا تھا۔ کچھ کنفیوژن کی وجہ سے یہ خط میڈیا میں جاری کیا گیا۔ دراصل اتوار کو آزاد سماج پارٹی کے ترجمان منکو کپیل کی طرف سے میڈیا کو ایک خط بھیجا گیا۔ جسے پارٹی سربراہ چندر شیکھر کے نام بی ایس پی سپریمو مایاوتی کو لکھا گیا ہے۔ چار صفحات پر مشتمل خط میں لکھا گیا ہے کہ سال 2014 اور پھر 2019 میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوک سبھا انتخابات میں اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ بہوجنوں کے سب سے مضبوط گڑھ اتر پردیش میں بھی بی جے پی نے واپسی کی ہے۔ بہوجن برادری کے لیے یہ مشکل دور ہے۔ بی جے پی کے دور حکومت میں بہوجن برادری پر مظالم بڑھے ہیں اور ان کے حقوق چھینے جارہے ہیں۔ کانشی رام نے بہوجنوں کو حکومت بنانے کا سب سے بڑا کام کیا، جس کی وجہ سے بہوجن سماج پارٹی ایک طاقت بن کر ابھری اور بہوجن تحریک بھی مضبوط ہوئی۔ ان کی تحریکوں میں آپ (مایاوتی) کا تعاون بھی اہم رہا ہے لیکن آج سیاسی حالات کی وجہ سے وہ نظریہ ختم ہوتا نظر آرہا ہے۔ انہوں نے مایاوتی سے درخواست کی ہے کہ بہوجن برادری کے مفادات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں اپنے اختلافات بھلا کر ایک ساتھ آنا ہوگا۔

مسٹر یوپی باڈی بلڈنگ چیمپئن کا پروگرام منعقد

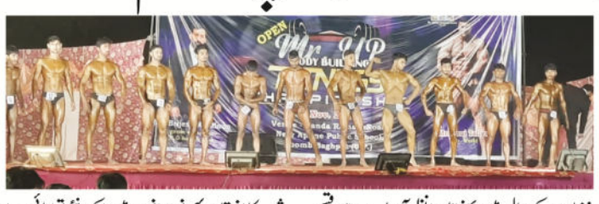

باغپت (داؤد حسن)

انڈین باڈی بلڈنگ اسپرٹ اینڈ فٹنس ایسوسی ایشن کی جانب سے علاقے کے گاؤں لوم میں مسٹر یوپی باڈی بلڈنگ اینڈ فٹنس چیمپئن پر پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ انڈین باڈی بلڈنگ اسپرٹ اینڈ فٹنس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مسٹر یوپی باڈی بلڈنگ اینڈ فٹنس چمپئن شپ کا انعقاد علاقے کے لوم ٹنڈہ رملا روڈ گاؤں پر واقع آرڈی جم میں کیا گیا۔

مسٹر یوپی باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ مقابلے میں اتر پردیش، دہلی، ہریانہ، چندی گڑھ سمیت مختلف ریاستوں کے 150 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ سی او براوت ساوی رتن گوتم، منتظمین برجیش چوہان اور عبدالقادر خان نے ربن کاٹ کر مسٹر یوپی باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ مقابلے کا افتتاح کیا۔ مسٹر یوپی اوور آل چمپئن شپ میں صرف چار کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا، جس میں مسٹر یوپی کا ٹائٹل میرٹھ کے بلال کو، مسٹر مسکل مین کا ٹائٹل افضل، بہترین پوسٹر اور بہترین امپرو ومنٹ میرٹھ کے راہل کو دیا گیا۔ آر ڈی جم کے ایم ڈی برجیش چوہان نے جیتنے والے کھلاڑیوں اور مہمانوں کو ٹرافیاں، تمغے اور یادگاری نشانات سے نوازا۔ مقابلے سے خطاب کرتے ہوئے سی او ساوی رتن نے کہا کہ آج ملک کا نوجوان منشیات کے جال میں پھنستا ہوا نظر آرہا ہے۔ اس قسم کے مقابلے نہ صرف انہیں منشیات کے استعمال سے بچاتے ہیں بلکہ انہیں اپنی صحت کے بارے میں بھی آگاہ کرتے ہیں۔ مقابلے کے آرگنائزر آرڈی جم کے ایم ڈی برجیش چوہان نے کہا کہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے سپاہی بھی گاؤں کی مٹی سے نکلتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ کا انعقاد دیہی نوجوانوں میں ایک نئی توانائی پیدا کرے گا۔ اس موقع پر بنیادی طور پر برجیش چوہان، منیش چوہان، ونے کمار آریہ، سماجی کارکن آر آر ڈی اپادھیائے، جاوید، شکیل، وسیم، دانش، مہتاب، گندھاروا، صابر، بابلا ڈیلر، ہریتھک، بیتا، برجیش، کنور پال وکاس کیتھل، سنیل تکنا وغیرہ موجود تھے۔ نشانت چودھری وغیرہ موجود تھے۔

سانپ کے ڈسنے سے نوجوان کی موت

دیوریا: 6 نومبر (پی این ایس) ضلع کے کھوکھنڈ وتھانہ علاقے کے اہیرولی گاؤں کے نوکا محلے میں ہفتہ کی رات سانپ کو پکڑنا اور اس کے ساتھ کھیلنا ایک نوجوان کے لیے مہنگا ثابت ہوا۔ نوجوان کی موت سانپ کے ڈسنے سے ہوئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے لیا۔ پولیس اور گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ نوجوان نے نشے کی حالت میں سانپ کو پکڑ لیا اور اس سے کھیلنے لگا۔ اس دوران کئی جگہوں پر سانپ نے اسے ڈس لیا۔ روہت جیسوال (22) اہیرولی گاؤں کے نوکا محلّہ کے رہنے والے راجندر جیسوال کے پانچ بچوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ والدین اور دوسرے بھائی سب بنگال میں رہتے ہیں۔

SPORTS / INTERNATIONAL

مغویوں کی رہائی میں غلط بیانی اور اسرائیلی فوج کا عمل رکاوٹ بنتا ہے: وزیر اعظم قطر

قطر (ایجنسی): قطر نے غزہ میں مغویوں کی رہائی کے سلسلے میں اسرائیلی غلط بیانی پر مبنی دعووں کو رد کیا ہے۔ اس سلسلے میں قطر کے وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی نے کہا اسرائیل کی طرف سے مغویوں کی رہائی کے لیے مذاکرات بارے غلط رپورٹس شائع کی جارہی ہیں۔ مغویوں کی رہائی میں اصل رکاوٹ اسرائیل کا فوجی عمل بن رہا ہے۔ وزیر اعظم قطر نے اس امر کا اظہار اتوار کے روز کیا ہے۔

بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی طرف سے کہا گیا ہے کہ قطری وزارت خارجہ کے ترجمان نے غزہ میں موجود مغویوں کی رہائی کے حوالے سے ایک بیان میں کہا ہے کسی بھی مغوی کی رہائی کے لیے ٹھنڈا اور پر امن ماحول ضروری ہوتا ہے۔ سازگار ماحول نہ ہو تو مذاکرات کاروں اور ثالثوں کے لیے مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں اور ان کے لیے اپنا کام کرنا آسان نہیں رہتا۔ ترجمان نے کہا حماس کا دوحہ میں قائم دفتر اس وقت تک کھلا رہے گا جب تک یہ امن کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ قطری ترجمان نے یقین ظاہر کیا کہ رفح کی راہداری جلد کھل جائے گی اور غزہ سے شہریوں کو محفوظ انخلا کا موقع مل جائے گا۔

واضح رہے قطری ثالث حماس پر زور دے رہے ہیں کہ مغویوں کی رہائی کی رفتار کو تیز کرے، بشمول خواتین اور بچے جو غزہ میں موجود ہیں۔ ان کی رہائی کے لیے اسرائیل سے کسی قسم کی توقع کیے بغیر رہائیوں میں تیزی لائے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اسرائیل زیر محاصرہ اور بمباری سے تباہ شدہ غزہ پر ایک بڑے زمینی حملے کے لیے تیار ہے۔ قطر کا مغویوں کی رہائی کے لیے امریکہ، حماس اور اسرائیل کے ساتھ رابطہ ہے۔ تاکہ دوسو سے زائد اسرائیلی مغویوں کی رہائی جلد سے جلد ممکن بنائی جاسکے۔

قبرصی صدر کی بلینکن سے ملاقات

غزہ کے لیے سمندری امدادی راہداری کی تجویز پیش

قبرص (ایجنسی) قبرص میں حکام نے اعلان کیا کہ امریکی وزیر خارجہ بلینکن اتوار کو ان کے ملک میں مختصر دورانیہ کے لیے رکے انہوں نے فلسطینی غزہ کی پٹی کے لیے میری ٹائم امدادی گزرگاہ کے قیام کے لیے قبرص کی تجویز پر تبادلہ خیال کیا۔ بلینکن ترکیہ جاتے ہوئے بغیر پیشگی اعلان کے لارنا کا ایئرپورٹ پر اتر گئے۔ بلنکن نے اپنے طیارے میں قبرص کے صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈس سے ملاقات کی۔ اپنی طرف سے قبرصی حکومت کے ترجمان نے ایک بیان میں بتایا کہ اس ملاقات میں مشرق وسطیٰ کی موجودہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ قبرص کی جانب سے غزہ میں شہریوں تک انسانی امداد بھیجنے کیلئے ایک مسلسل بنیاد پر ایک طرفہ سمندری راہداری کے قیام کے حوالے سے تجویز پیش کی گئی۔ یاد رہے کرسٹوڈولائڈس نے پہلے دن کہا تھا کہ امداد کی فراہمی کا راستہ تلاش کرنے کے لیے کام جاری ہے۔

غزہ کو اردنی جنگی طیاروں کے ذریعے ادویات کی سپلائی

غزہ (ایجنسی): اردن کی فضائیہ نے اپنے جنگی طیاروں کے ذریعے غزہ کے زیر محاصرہ ہسپتالوں میں طبی ضرورتوں سے متعلق سامان ڈراپ کیا ہے۔ اس طبی سامان میں ادویات اور طبی آلات وغیرہ شامل تھے۔ اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے یہ بات پیر کے روز صبح سویرے کہی ہے۔ شاہ عبداللہ نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ سے بتایا ہے ہماری بے خوف فضائیہ نے نصف شب کو فوری طبی امداد ڈراپ کی، یہ طبی ضرورتوں کا سامان غزہ میں اردن کے ڈاکٹروں کے قائم کردہ فیلڈ ہسپتال میں ڈراپ کیا گیا ہے۔ شاہ نے مزید کہا یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے زخمی بھائیوں اور بہنوں کی مدد کریں۔ ہم اپنے فلسطینی بھائیوں کی مدد کے لیے ہمیشہ موجود رہیں گے۔ واضح رہے اردن کے جنگی طیاروں کو طبی امداد فراہم کرنے والی ایمبولینسز کا انداز دینے کا فیصلہ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلینکن کی طرف سے میڈیکل ایڈ ڈراپنگ کے اعلان کے بعد کیا گیا ہے۔ بلینکن نے دوروز قبل اردن کا اہم سفارتی دورہ کیا اور یہاں عمان میں اردن کے علاوہ مصر، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے ساتھ بھی ملاقاتیں کیں۔ اس دورہ اردن کے بعد بلینکن نے مغربی کنارے کا دورہ کیا اور فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس سے بھی ملے۔

ایران نے غزہ میں جنگ بندی نہ ہونے پر امریکہ کو سخت نقصان کی دھمکی دیدی

تہران (ایجنسی) ایرانی وزیر دفاع محمد رضا عشتیانی نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے کہ اگر غزہ میں فوری جنگ بندی نہ کی گئی تو امریکہ کو سخت نقصان ہوگا۔ امریکہ کے لیے یہ ایرانی انتباہ ایران کے ریاستی میڈیا کی طرف سے رپورٹ کیا گیا ہے۔ ایران کے وزیر دفاع نے کہا ہمارا امریکیوں کو مشورہ ہے کہ غزہ میں جنگ کو فوری روکے اور جنگ بندی کا نفاذ کریں ایران کے نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق بصورت دیگر وزیر دفاع نے دھمکی دی امریکہ سخت نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ واضح رہے ایران فلسطینیوں کا حامی ہے اور اسرائیل اسے حماس کا اسلحہ سپلائر اور مالی اعتبار سے سب سے اہم فنانسر سمجھتا ہے۔ ایران بھی امریکہ کو اسرائیل حماس جنگ میں شریک قرار دیتا ہے۔

سری لنکا بھی ٹورنامنٹ سے باہر، بنگلہ دیش نے 3 وکٹ سے دی شکست

نئی دھلی (ایجنسی)

انگلینڈ اور بنگلہ دیش کے بعد سری لنکا کی ٹیم بھی عالمی کپ 2023 سے باہر ہوگئی ہے۔ آج سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان میچ کھیلا گیا جس میں 3 وکٹ سے بنگلہ دیش کو جیت ملی۔ اس جیت کے باوجود بنگلہ دیشی کپتان شکیب الحسن کی کئی لوگ تنقید کرتے نظر آرہے ہیں اور اس کی وجہ ہے سری لنکائی بلے باز اینجلو میتھیوز کو 'ٹائم آؤٹ' دیا جانا۔ بین الاقوامی کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار کسی کھلاڑی کو ٹائم آؤٹ دیا گیا اور دنیائے کرکٹ کی کئی سرکردہ شخصیات حیران ہیں کہ شکیب نے امپائر سے ٹائم آؤٹ کی اپیل کیسے کردی۔

بہرحال، آج ٹاس بنگلہ دیش کے کپتان شکیب الحسن نے جیتا اور پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا کی شروعات بہت اچھی نہیں رہی کیونکہ پہلا وکٹ (کسل پریرا 4 رن) جلدی گر گیا تھا اور پھر 135 رن پر 5 وکٹ آؤٹ ہوگئے تھے۔ کسل مینڈس (19 رن)، پتھوم نسانکا (41 رن)، سدیرا سمروکرما (41 رن) جیسے بلے باز پویلین لوٹ چکے تھے، اور پھر اینجلو میتھیوز بغیر کوئی گیند کھیلے 'ٹائم آؤٹ' ہوگئے جو کہ سری لنکا کے لیے زوردار جھٹکا تھا۔ یعنی جہاں پر ٹیم کے 4 وکٹ رہنے چاہیے تھے، وہاں 5 وکٹ گر گئے۔ کچھ دیر تک میدان پر امپائروں اور میتھیوز و بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کے درمیان بحث چلی، لیکن پھر میتھیوز کو پویلین لوٹنا پڑا۔ اس کے بعد چرتھ اسلانکا نے بہترین بلے بازی کی اور ان کا اچھا ساتھ دھننجے ڈی سلوا (34 رن) اور مہیش تیکشنا (21 رن) نے دیا۔ اسلانکا نے 105 گیندوں پر 108 رنوں کی بہترین اننگ کھیلی۔ سری لنکا کی پوری ٹیم 3.49 اوورس میں 279 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تنظیم حسن ثاقب نے سب سے زیادہ 3 وکٹ لیے، حالانکہ 10 اوورس میں 80 رن خرچ کر دیے۔ 2۔2 وکٹ شکیب الحسن (10 اوورس میں 57 رن) اور شریف الاسلام (3.9 اوورس میں 51 رن) نے لیے۔ مہدی حسن میراز کو ایک وکٹ ہاتھ لگا جنھوں نے 10 اوورس میں 49 رن دیے۔ تسکین احمد 10 اوورس میں 39 رن دے کر کفایتی رہے، لیکن انھیں کوئی وکٹ نہیں ملا۔

بنگلہ دیش کی جب بلے بازی شروع ہوئی تو 2 وکٹ (تنزید حسن 9 رن، لٹن داس 23 رن) کچھ خاص نہیں کرسکے، لیکن تیسرے وکٹ کے لیے کپتان شکیب الحسن (82 رن) اور نجم الحسن شانتو (90 رن) کے درمیان 169 رنوں کی بہترین شراکت داری ہوئی۔ حالانکہ دونوں بدقسمت رہے کہ سنچری نہیں بنا سکے۔ 211 رن پر بنگلہ دیش کے 4 کھلاڑی آؤٹ ہوگئے اور اس کے بعد سری لنکا نے واپسی کی بہترین کوشش کی، لیکن جیت حاصل نہیں کرسکی۔ محمود اللہ (22 رن)، مشفق الرحیم (10 رن) اور توحید ہردوئے (ناٹ آؤٹ 15 رن) چھوٹی لیکن اہم اننگ کھیلی۔ بنگلہ دیش 1.41 اوورس میں 7 وکٹ کے نقصان پر 282 رن بنا دیے اور دو اہم پوائنٹس اپنے حصے میں کر لیے۔ اب سری لنکا اور بنگلہ دیشی دونوں کی ہی یہ کوشش ہوگی کہ ٹاپ۔8 ٹیموں میں اپنی جگہ بنائے تاکہ 2025 میں ہونے والی چمپئنز ٹرافی کے لیے کوالیفائی کرسکیں۔ فی الحال بنگلہ دیش ساتویں اور سری لنکا آٹھویں مقام پر ہے۔ دونوں کو ہی مزید 1۔1 میچ کھیلنے ہیں۔ جہاں تک سری لنکائی گیند بازوں کا سوال ہے، دلشان مدوشنکا نے 10 اوورس میں 69 رن دے کر 3 وکٹ لیے۔ 2۔2 وکٹ مہیش تیکشنا (9 اوورس میں 44 رن) اور اینجلو میتھیوز (1.7 اوورس میں 35 رن) نے لیے۔ گیند بازی کسون رجیتھا (4 اوورس میں 47 رن)، دشمنتا چمیرا (8 اوورس میں 54 رن) اور دھننجے ڈی سلوا (3 اوورس میں 20 رن) نے بھی کی لیکن کوئی وکٹ حاصل نہیں ہوا۔

کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار کوئی کھلاڑی ہوا 'ٹائم آؤٹ'، سری لنکائی کھلاڑی میتھیوز بنے شکار

نئی دھلی (ایجنسی)

کرکٹ عالمی کپ 2023 میں پیر کے روز اس وقت ایک بڑا اور تاریخی تنازعہ کھڑا ہوگیا جب دہلی میں کھیلے جارہے میچ میں بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کی اپیل پر سری لنکا کے اسٹار کرکٹر اینجلو میتھیوز کو 'ٹائم آؤٹ' قرار دے دیا گیا۔ کرکٹ کے 146 سالہ تاریخ میں پہلی بار کوئی بلے باز اس طرح 'ٹائم آؤٹ' ہوا ہے۔ اس پر تنازعہ بھی کھڑا ہوگیا ہے۔ دراصل دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش کے خلاف عالمی کپ میچ کے دوران سدیرا سمروکرما کے آؤٹ ہونے پر اینجلو میتھیوز بلے باز کے لیے آئے۔ وہ کریز پر گیند کھیلنے کے لیے تیار ہوگئے تھے، لیکن ہیلمٹ جب پہن رہے تھے تو اس کا اسٹریپ ٹوٹ گیا۔ ایسے میں انھوں نے دوسرا ہیلمٹ لانے کا اشارہ کیا اور انتظار کرنے لگے۔ لیکن اس درمیان بنگلہ دیشی کپتان شکیب الحسن نے 'ٹائم آؤٹ' کی اپیل کردی۔ پہلے تو امپائروں کو یہ مذاق لگا، لیکن بنگلہ دیش ٹیم کے ساتھ بات چیت کے بعد آن فیلڈ امپائروں نے سری لنکائی بلے باز کو 'ٹائم آؤٹ' قرار دے دیا۔ اینجلو میتھیوز نے امپائروں اور بنگلہ دیشی کھلاڑیوں سے کافی دیر تک بحث کی اور سمجھانے کی کوشش کی، لیکن بنگلہ دیشی کپتان نہیں مانے اور میتھیوز کو پویلین لوٹنا پڑا۔ افسوسناک انداز میں آؤٹ ہونے والے میتھیوز کرکٹ کی 146 سالہ تاریخ میں 'ٹائم آؤٹ' ہونے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ایم سی سی اصولوں کے مطابق وکٹ گرنے کے بعد اگلے بلے باز کو 3 منٹ کے اندر گیند کھیلنے کے لیے تیار ہونا پڑتا ہے۔ ایسا نہیں ہونے پر فیلڈ امپائر سے مخالف ٹیم اپیل کرتی ہے تو آؤٹ دیا جاسکتا ہے۔ بنگلہ دیش نے اسی اصول کا فائدہ اٹھایا اور میتھیوز بغیر کوئی گیند کھیلے آؤٹ ہوگئے۔ حالانکہ اس 'ٹائم آؤٹ' پر تنازعہ بھی کھڑا ہوگیا ہے اور کئی سرکردہ کھلاڑیوں نے اس پر سوال اٹھایا ہے۔

اکھلیش یادو کا مدھیہ پردیش میں پارٹی امیدواروں کے حق میں عوامی جلسوں سے خطاب

لکھنؤ:6نومبر (یوایف ایس)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے آج مدھیہ پردیش کے دموہ ضلع کے دموہ اسمبلی حلقہ میں سماج وادی پارٹی کے امیدوار مسٹر ڈریگ پال سنگھ لودھی، کٹنی ضلع کے بہورینڈ اسمبلی حلقہ میں مسٹر شنکر لال مہتو اور مسٹر سنگھ سے ملاقات کی۔ مہاراج پور اسمبلی حلقہ سے امیدوار اجے نے تیواری کی حمایت میں انتخابی جلسہ کیا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے سماج وادی پارٹی کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی اور کانگریس ایک ہی پارٹی ہیں۔ ان کے چہرے کبھی کبھی الگ ہو جاتے ہیں۔ کانگریس اور بی جے پی کی پالیسیوں میں کوئی واضح فرق نہیں ہے۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی اور کانگریس دونوں حکومتوں نے کرپشن اور لوٹ مار کی ہے۔ پسماندہ لوگوں، دلتوں اور درج قبائل کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ ان طبقوں کو غریب رکھا۔ مدھیہ پردیش میں پسماندہ طبقات کے لیے 27 فیصد ریزرویشن کو لاگو نہیں ہونے دیا گیا۔ بی جے پی اور

کانگریس کی غلط پالیسیوں سے کسان غمزدہ ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں ملا۔ مہنگائی اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ نوجوان نوکری یا روزگار کی امید نہیں رکھ سکتے۔ ہر طبقہ مایوس ہے۔ پہلے کانگریس کی غلط پالیسیوں نے غریبوں، کسانوں اور نوجوانوں کو پیچھے چھوڑ دیا تھا، اب بی جے پی بھی اسی راستے پر چل پڑی ہے۔ اس لیے دونوں پارٹیوں کے خلاف ووٹ دیں اور سماج وادی پارٹی کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔

سماج وادی پارٹی کسانوں، غریبوں اور نوجوانوں کے حقوق کے لیے لڑ رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی سماجی انصاف اور تبدیلی کے لیے لڑ رہی ہے۔ بی جے پی اور کانگریس پسماندہ لوگوں، دلتوں اور قبائلیوں کو جھوٹے خواب دکھاتی ہیں۔ نوجوانوں کا مستقبل تاریکیوں میں ڈال دیا گیا ہے۔ بی جے پی اور کانگریس کو سبق سکھانا ہوگا۔ شری اکھلیش یادو نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں بی جے پی اور کانگریس ایک ایک کر کے بجٹ کو لوٹ رہے ہیں۔

جن ریاستوں میں غریبوں، کسانوں، پسماندہ طبقات، دلتوں، اقلیتوں اور قبائلیوں کی طاقت ایک ہو گئی تھی، وہاں بی جے پی اور کانگریس کا صفایا ہو گیا۔ جب سے پسماندہ طبقات، دلتوں اور قبائلیوں میں شعور پیدا ہوا ہے، بڑی قومی پارٹیاں اپنی پالیسیاں بدلنے پر مجبور ہیں۔ کانگریس نے آزادی کے بعد ذات پات کی مردم شماری روک دی تھی، اب انتخابات دیکھ کر وہ ذات پات کی مردم شماری کے حق میں بول رہی ہے۔ بی جے پی ذات پات کی مردم شماری کی مخالفت کر رہی ہے۔ لیکن اب بی جے پی پی ڈی اے کی طاقت سے خوفزدہ ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ایک طویل عرصے سے ذات پات کی مردم شماری کے لیے کوششیں کر رہی ہے۔ مسلسل مطالبہ۔ جب سوشلسٹ لوگ حکومت میں آئیں گے تو وہ ذات پات کی مردم شماری کرائیں گے اور تمام ذاتوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے حقوق اور احترام دیں گے۔

چھٹا جانوروں سے ہونے والی اموات کیلئے حکومت ذمہ دار: اکھلیش

لکھنؤ:6نومبر (یوایف ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر سابق وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو نے کہا کہ ریاست میں چھٹا جانوروں کی وجہ سے ہونے والی اموات کے لیے بی جے پی حکومت ذمہ دار ہے۔ بی جے پی حکومت چھٹا جانوروں کے نام پر بجٹ کو لوٹ رہی ہے، کرپشن ہو رہی ہے، لیکن آوارہ جانوروں کا مسئلہ ابھی تک حل کیوں نہیں ہوا؟ ایک طرف ریاست کے کسانوں کی فصلیں آوارہ جانوروں کی وجہ سے برباد ہو رہی ہیں تو دوسری طرف لوگ جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ شری یادو نے کہا کہ پچھلے 7 سالوں سے اتر پردیش میں آوارہ جانوروں کی وجہ سے ہر روز لوگ اپنی جان گنوا رہے ہیں، بی جے پی حکومت کسانوں اور عام لوگوں سے مسلسل جھوٹ بول رہی ہے لیکن اس مسئلہ کا کوئی عارضی حل نہیں نکالا جا رہا ہے۔ الیکشن کے وقت بی جے پی کے بڑے لیڈر آوارہ جانوروں کا مسئلہ حل کرنے کے جھوٹے وعدے کرتے ہیں اور پھر بھول جاتے ہیں۔ بی جے پی حکومت نے اتر پردیش کو برباد کر دیا ہے۔ آوارہ جانوروں کی وجہ سے کسان دالوں اور سبزیوں کی فصلیں اگانے سے قاصر ہیں۔ پوری ریاست کے تمام چھوٹے بڑے کسانوں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ وہ کسان جو خود دالوں اور سبزیوں کی فصلیں اگاتے تھے وہ بھی انہیں مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہیں۔ شری اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت بتائے کہ ریاست میں آوارہ جانوروں کی وجہ سے اب تک کتنے لوگ ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں؟ آوارہ جانوروں کی وجہ سے مرنے والوں میں سے کتنے کو معاوضہ دیا گیا اور کتنا دیا گیا؟ جو گائے پناہ گاہیں کھولی گئی ہیں ان میں کتنے آوارہ جانور ہیں؟ شری یادو نے کہا کہ گوشالوں کے کام کا جائزہ کب لیا گیا اور اس کے کیا نتائج نکلے؟ زیادہ تر گوشالوں کے خلاف کرپشن کے الزامات پر کیا کارروائی ہوئی؟ انہوں نے سوال کیا کہ آئی اے ایس اور دیگر افسران جو اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے مقرر کیے گئے تھے، انھوں نے کیا کیا؟ وزیر اعظم نے الیکشن کے وقت پلیٹ فارم سے پندرہ دن میں اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کی جو بات کہی تھی، کیا وہ بھی کوئی بیان تھا؟

دلت مسلم کے درمیان چوپال 'لگا کر ووٹوں میں سیندھ لگانے کی کوشش محض ایک ڈھکوسلہ: وسیم راعین

لکھنؤ: 6 نومبر (یو ایف ایس) دلت مسلم کے درمیان چوپال' لگا کر ووٹوں میں سیندھ لگانے کی کوشش محض ایک ڈھکوسلہ ہے۔ کانگریس کو اب ایسے ڈرامے سے باز آنا چاہیے۔ جب کچھ کرنے کا وقت تھا، دلت اور پسماندہ مسلمان صرف خدمت کے لئے تھے، آج کانگریس کو ان کی یادیں ستاتی ہیں۔ وہ بیوقوف بنانے کے لیے باہر ہیں۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی نائب صدر وسیم راعین نے اپنے بیان میں یہ بات کہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ کانگریس پارٹی کے یوپی صدر جو دہائیوں تک اقتدار میں تھی اور جس کے دوران پسماندہ مسلم سماج پر دفعہ 341 کے ذریعہ مذہبی پابندیاں عائد کی گئی تھیں، اسی سماج کے درمیان چوپال لگانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ شاید وہ بھول گئے کہ کانگریس جس نے اشرف مسلمانوں کو اکٹھا رکھا تھا، 85 فیصد پسماندہ مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا۔ اسی سماج کی بدولت کانگریس طویل عرصے تک اقتدار میں رہی اور اس کے عوض کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اقتدار اور تنظیم میں شامل ہونے کی وجہ سے انہیں ایوان میں بیٹھنے کا موقع تک نہیں دیا گیا۔ بس ووٹ لے کر بے وقوف بناتے رہے۔ وسیم راعین نے کہا کہ پسماندہ مسلم سماج کے ووٹوں کی مدد سے اقتدار میں آنے والی کانگریس کو شاید اس وقت یہ احساس نہیں ہوا ہوگا کہ وہ پہلے جیسی نہیں ہے۔ پسماندہ مسلمانوں نے وقت کے ساتھ آگاہ کیا اور اپنا راستہ خود چننے کا فیصلہ کیا۔ آج وہ بہتر جانتا ہے کہ کس کا ساتھ دینا ہے اور کس کا ساتھ نہیں دینا۔ اب کانگریس اور اس کے لیڈر اس سماج کو گمراہ نہیں کر سکتے۔ قومی نائب صدر نے کہا کہ یوپی کانگریس صدر کو معلوم ہونا چاہئے کہ اقتدار میں رہتے ہوئے پسماندہ سماج کو پسماندہ کرنے والی کانگریس کی چالیں اب کام نہیں آئیں گی۔ چوپال جیسے واقعات محض ایک چال ہیں، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس چوپال کی بات کر رہی ہے، حصہ داری کی کیوں نہیں۔ کانگریس پسماندہ سماج کو تنظیم میں کیوں شامل نہیں کر رہی ہے؟ صاف ظاہر ہے کہ یہ پارٹی دھوکے سے ووٹ ہتھیانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن پسماندہ مسلمان اس کی ہر حرکت کو سمجھتے ہیں۔

سینئر ایڈوکیٹ رضوان اللہ اتر پردیش کانگریس کمیٹی اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری نامزد

لکھنؤ: 6 نومبر (یو ایف ایس) کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر اور سابق وزیر اجے رائے نے سماجی کارکن اور سینئر ایڈوکیٹ رضوان اللہ صاحب کو یوپی کانگریس کمیٹی (اقلیتی) سیل کا ریاستی جنرل سکریٹری نامزد کیا ہے۔ کانگریس کمیٹی اقلیتی سیل کے صدر جناب شاہنواز عالم نے ان کا استقبال کرتے ہوئے نیک خواہشات پیش کی ہے۔ اس کے علاوہ یوپی کانگریس کمیٹی کی اعلیٰ قیادت نے ایڈوکیٹ رضوان اللہ کو ریاستی جنرل سکریٹری بنائے جانے پر ریاستی ہیڈکوارٹر پر پھولوں کا ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر جناب رضوان اللہ نے ریاستی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ سماج کے دبے کچلے اور مظلوم لوگوں کے لئے کام کیا ہے، مظفر نگر فسادات ہوں یا 18 فیصد ریزرویشن کا مسئلہ میں نے ہمیشہ آواز اٹھائی ہے۔ آج یکطرفہ کارروائی کے خلاف کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں سماج کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان دنوں ووٹر لسٹ میں اپنے نام درج کرائیں، رجسٹریشن کا کام چل رہا ہے، ہمیں اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے کیونکہ لوگوں کی بڑی تعداد میں نام ووٹر لسٹ سے غائب ہیں، استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے کوآرڈینیٹر شمیم خاں نے کہا کہ ریاستی جنرل سکریٹری بنائے جانے سے کانگریس تنظیم کو تقویت ملے گی۔ اور کمزوروں کی لڑائی لڑی جائے گی۔ اس موقع پر ریاستی تنظیم انچارج شاہنواز خان، ریاستی سکریٹری عمر خان، ریاستی سکریٹری محسن، کشی نگر ضلع صدر عظیم اللہ انصاری کانپور سٹی صدر مینو اناجی ٹی وی ضلع صدر عاطف حسن ل، کھیم پور سے پرویز عالم، ناصر علی سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

کیشو پرساد موریہ کا جنتا درشن پروگرام، سنا عوامی مسائل

لکھنو: 06نومبر (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے 7 کالیداس مارگ پر واقع اپنے کیمپ آفس میں منعقدہ جنتا درشن پروگرام میں مختلف اضلاع کے لوگوں سے ملاقات کی اور انہیں ان کے مسائل کے جلد حل کا یقین دلایا۔ عوامی سماعت کے دوران انہوں نے ہر فرد کے مسائل پوری سنجیدگی سے سنے اور متعلقہ افسران کو مسائل کے حل کے لیے ہدایت دیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ مسائل کو اس طرح حل کیا جائے کہ مسائل کے شکار عوام مکمل طور پر مطمئن ہوں اور انہیں دوبارہ کہیں بھٹکنا نہ پڑے اور بار بار چکر لگانے کی ضرورت نہ پڑے۔ انہوں نے بذات خود خواتین، معذور افراد اور معمر افراد کی عیادت کی اور ان کے مسائل اور شکایات سنیں اور ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد حل کرنے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ جنتا درشن میں غیر قانونی قبضوں، تعلیم، صحت، مکانات کے الاٹمنٹ اسکول کی تعمیر، زمین کا لیز، قبضہ حاصل کرنے، زمین کے تنازعات، تجاوزات ہٹانے، سڑکوں کی تعمیر، بجلی، حادثات سے متعلق ملزمان کی گرفتاری وغیرہ سے متعلق مختلف مسائل کو ریاست کے مختلف علاقوں سے ا?نے والے افراد نے اٹھایا۔ وارانسی، بہرائچ، بارہ بنکی، جھانسی، بدایوں، اعظم گڑھ، کاس گنج، لکھیم پور، گونڈہ، قنوج، فتح پور، بریلی، اوریا، پریاگ راج، باغپت، جالون، آگرہ، شراوستی، مراد آباد، دیوریا، رام پور، لکھنو، مین پوری، سیتاپور، للت پور، سلطان پور، کانپور دیہات سمیت 3 درجن سے زائد اضلاع سے سینکڑوں لوگ آئے اور اپنے مسائل پیش کئے۔ مسائل کو حل کرنے کے لیے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے بلیا، پیلی بھیت، پرتاپ گڑھ، للت پور، امروہہ، اوریا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ، للت پور، فیروز آباد کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، وارانسی کے پولیس کمشنر، سی ای او سمیت کئی دیگر ضلع مجسٹریٹوں اور دیگر متعلقہ اعلیٰ افسران سے ٹیلی فون پر بات چیت بھی کی۔

تقرری سے محروم امیدواروں نے بی جے پی دفتر کا کیا گھیراؤ

لکھنؤ:6نومبر (پی این ایس)

ریزرویشن سے متاثرہ 69000 امیدواروں نے جو ٹیچر بھرتی میں تقرری سے محروم رہے، پیر کو لکھنؤ میں بی جے پی دفتر کا گھیراؤ کیا اور تقرری کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ امیدواروں کا کہنا تھا کہ وہ پچھلے تین سال سے گھوم رہے ہیں۔ حکومت سے لے کر پسماندہ طبقات کمیشن تک نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ ان کے حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ حکومت نے 6400 امیدواروں کی فہرست بھی تیار کی تھی لیکن کچھ نہیں ہوا۔ امیدواروں نے منسوخ شدہ فہرست کے بعد عدالت سے ایڈجسٹمنٹ کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بی جے پی کے دفتر کے باہر اس لئے آئے ہیں کیونکہ پسماندہ طبقات کے نام پر ووٹ لئے جاتے ہیں لیکن ان کے حقوق نہیں دیئے جاتے ہیں۔ امیدواروں کی قیادت وجے یادو نے کی۔

سکریٹری ریونیو اور ریلیف کمشنر کی صدارت میں جائزہ میٹنگ

لکھنؤ:6نومبر (یوایف ایس)

سیکریٹری محکمہ ریونیو اور ریلیف کمشنر کی صدارت میں گزشتہ روز جائزہ میٹنگ ہوء۔ میٹنگ میں حکومت/ ریونیو بورڈ کے افسران نے ذاتی طور پر اور متعلقہ اضلاع/ پروجیکٹوں کے افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ شرکت کی۔ سکریٹری، محکمہ ریونیو اور ریلیف کمشنر کی طرف سے ہدایات دی گئیں کہ سون بھدرا ضلع کی نو تشکیل شدہ تحصیل اوبرا کی عمارتوں کے تعمیراتی کام کے بارے میں تجویز/ تخمینہ ابھی تک فراہم نہ کیے جانے کی وجہ سے، ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ سے وضاحت حاصل کی گئی۔ جنہوں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سہارنپور ضلع کی تحصیل رام پور منی ہارن کی رہائشی عمارت کے تعمیراتی کام اور غیر رہائشی عمارت کی تعمیر کے لیے یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ سے متعلق تجویز/ تخمینہ کی وجہ سے متعلقہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ابھی تک فراہم نہیں کیا جا رہا ہے اور حقائق کو غلط بتایا جا رہا ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر جناب موہت گپتا سے وضاحت حاصل کی جائے۔ میٹنگ میں ہدایات دی گئیں کہ جالون کی تحصیل اورائی کی رہائشی عمارت کے تعمیراتی کام سے متعلق تجویز/ تخمینہ ابھی تک فراہم نہ کیے جانے کی وجہ سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے وضاحت حاصل کی جائے۔ پرتاپ گڑھ ضلع ہیڈکوارٹر پر تعینات ریونیو افسران کے مکانات کے تعمیراتی کام کے سلسلے میں ابھی تک یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ فراہم نہ کرنے اور کام میں لاتعلقی کے لیے ضلع مجسٹریٹ، پرتاپ گڑھ سے وضاحت حاصل کی جانی چاہیے۔ ضلع شاملی کلکٹریٹ کی غیر رہائشی عمارت کے تعمیراتی کام کے سلسلے میں یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ ابھی تک فراہم نہ کیے جانے کی وجہ سے یو پی ا?راین این کے پروجیکٹ مینیجر سے وضاحت حاصل کی جانی چاہیے۔

انہوں نے ہدایت دی کہ ایگزیکٹیو انجینئر جناب وی کے ترپاٹھی سے کمشنر دیوی پٹن ڈویژن گونڈہ کی رہائشی عمارت کے تعمیراتی کام کے بارے میں وضاحت حاصل کی جائے جہاں سے ابھی تک یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ چترکوٹ ہیڈکوارٹر میں مکانات کی تعمیر کے سلسلے میں بلائی گئی میٹنگ میں کسی افسر نے شرکت نہیں کی جس پر سکریٹری نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے میٹنگ میں نامزد افسر کی ذمہ داری کا تعین کئے جانے کی ہدایت دی۔

ریاست میں 65418.75 میٹرک ٹن ہوئی باجرا کی خرید

لکھنو: 6نومبر (پی این ایس)

اتر پردیش حکومت نے خریف مارکیٹنگ سال 2023 میں سہارا قیمت اسکیم کے تحت کسانوں کو ان کی پیداوار کے لیے منافع بخش قیمت فراہم کرنے کے مقصد سے موٹے اناج کے تحت 2500 روپے فی کوئنٹل کی سہارا قیمت کی مقررہ شرح پر 65418.75 میٹرک ٹن باجرا خریدا ہے۔

اس اسکیم سے اب تک 12752 کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے اور ان کے کھاتوں میں 13450.33 لاکھ روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ محکمہ غذا و رسد سے موصولہ اطلاعات کے مطابق آج 5749 میٹرک ٹن باجرا خریدا گیا ہے۔ خریداری اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جا رہی ہے کہ خریداری مراکز پر کسانوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

روی پرکاش ورما کانگریس میں شامل

لکھنو:6نومبر (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے جنرل سکریٹری اور سابق ایم پی روی پرکاش ورما پیر کو کانگریس میں شامل ہو گئے۔ ریاستی کانگریس صدر اجے رائے نے انہیں پارٹی کی رکنیت دلائی۔ ان کے ساتھ ان کی بیٹی ڈاکٹر پوروی ورما بھی کانگریسی بن گئیں۔ روی ورما نے کہا کہ اب سماجوادی پارٹی سوشلزم کے اصول سے ہٹ گئی ہے۔ وہاں سرمایہ دارانہ نظام کا غلبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ محنت کر کے ہم سب نے سائیکل ٹریک کو ریاست کے کونے کونے تک پہنچایا ہے لیکن اب ایس پی میں کام کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ نیتا جی ملائم سنگھ یادو کے انتقال کے بعد ایس پی میں محنتی لوگوں اور عوام کی آواز اٹھانے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، اس لیے اب وہ ایس پی سے استعفیٰ دے کر کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ ہم سب کو تہہ دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ کانگریس پارٹی سماج کے ہر طبقے کے مفادات کے تحفظ کے لیے کام کرتی ہے۔ اس سے قبل ہفتہ کو سابق رکن پارلیمنٹ روی ورما اور ان کی بیٹی ڈاکٹر پوروی ورما نے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے سے ملاقات کی تھی۔ اس ملاقات کے بعد ڈاکٹر پوروی ورما نے ایکس پر تصویر شیئر کی۔ انہوں نے لکھا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ بزرگوں کے آشیرواد سے آگے بڑھیں۔ اس تصویر کے شیئر ہونے کے بعد ان کے حامیوں اور کانگریس والوں نے اسے خوش آئند قدم قرار دیا۔

لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں محسوس کیے گئے زلزلے کے جھٹکے

لکھنؤ، 6نومبر (پی این ایس) لکھنؤ اور اجودھیا سمیت اتر پردیش کے کئی علاقوں میں پیر کو دوبارہ زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کا مرکز نیپال تھا اور اس کی شدت 5.6 تھی۔ زلزلے کا مرکز لکھنؤ سے 266 کلومیٹر دور تھا۔ نیپال میں 4.16 منٹ پر زلزلہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ گزشتہ جمعہ کو بھی لکھنؤ سے 262 کلومیٹر دور نیپال میں زلزلے کے جھٹکے ریاست کے کئی اضلاع میں محسوس کیے گئے تھے۔ زونل میٹرولوجیکل سینٹر کے سینئر ماہر موسمیات اتل کمار سنگھ اور محمد دانش کے مطابق نیپال کے زلزلے کا مرکز لکھنؤ کے شمال مشرق میں تھا۔ جس کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی۔ ساتھ ہی اس کی شدت 5.46 ریکارڈ کی گئی۔

رائے بریلی: درجہ 3 کی طالبہ کی عصمت دری، معصوم بچی خون میں لت پت گھر پہنچی، ملزم فرار

رائے بریلی : 6نومبر (پی این ایس) اتوار کی دیر رات رائے بریلی کے کھیروں تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں ایک 9 سالہ معصوم مزدور کو کھیتوں میں لے جا کر محلے کے ایک ادھیڑ عمر شخص نے عصمت دری کا نشانہ بنایا۔ معصوم گاؤں کے اسکول میں درجہ 3 کی طالبہ ہے۔ گھر والوں کو واقعے کا علم اس وقت ہوا جب معصوم بچی خون میں لت پت کپڑوں کے ساتھ گھر واپس آئی۔ انہوں نے 112 ڈائل کر کے پولیس کو اطلاع دی۔

پولیس نے موقع پر پہنچ کر معصوم کو سی ایچ سی کھیروں لے جایا جہاں سے اسے ڈسٹرکٹ ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ وہ یہاں زیر علاج ہے۔ معاملہ دو برادریوں کے درمیان ہونے کی وجہ سے گاؤں میں کشیدگی کی صورتحال ہے۔ پولیس نظر رکھے ہوئے ہے۔ گاؤں کی رہائشی معصوم کی والدہ نے بتایا کہ اس کا شوہر مزدوری کر کے گھر کا خرچ چلاتا ہے، اتوار کی شام 6 بجے اس کی 9 سالہ بیٹی کھیلتے ہوئے ٹی وی دیکھنے دوسری برادری کے گھر گئی، جہاں ایک اسی گھر کا ادھیڑ عمر شخص اسے کھیت میں لے گیا اور زیادتی کی۔ رات ساڑھے آٹھ بجے کے قریب بیٹی گھر واپس آئی تو اس کے کپڑے خون میں بھیگے ہوئے تھے۔ اس نے خود اپنی آپ بیتی سنائی۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معصوم بچی کو لے کر سی ایچ سی کھیروں پہنچایا جہاں سے حالت تشویشناک ہونے پر اسے ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈسٹرکٹ ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ سی ایچ سی میں تعینات ڈاکٹر راہل گھوش نے بتایا کہ معصوم کو رات 10 بجے 112 ڈائل کر کے لایا گیا تھا۔ اس کی شرمگاہ سے خون بہہ رہا تھا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد جب کوئی بہتری نہ آئی تو رات ایک بجے اسے ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ آلوک پریادرشی، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سی ایچ سی کھیرون پہنچے اور معصوم بچی کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے کے بعد ملزمان کی جلد گرفتاری کے لیے ایس او جی اور پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ انسپکٹر انچارج دیویندر بھدوریا نے بتایا کہ ماں کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

اسکول بس حادثہ کا شکار، متعدد بچے زخمی، والدین کا ہنگامہ

لکھنؤ، 6نومبر (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے بی کے ٹی میں پیر کی صبح ایک اسکول بس حادثہ کا شکار ہو گئی جس میں کئی بچے زخمی ہو گئے۔ اس معاملے کا علم ہونے پر والدین نے لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ پیر کی صبح بخشی کا تالاب میں بچوں کو لے جانے والی ایس ایس اسکول کی بس بے قابو ہو گئی اور آستی روڈ، بیگھہ پوروا کے قریب پلٹ گئی۔ اس سے کہرام مچ گیا۔ زخمی بچوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں اس کا علاج جاری ہے۔

آئی ایس آئی ایس سے وابستہ دو دہشت گرد گرفتار

لکھنؤ، 6نومبر (پی این ایس) یوپی اے ٹی ایس نے علی گڑھ سے آئی ایس آئی ایس سے وابستہ دو دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ لوگ یوپی میں کسی بڑی واردات کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ پولیس نے عبداللہ ارسلان اور معاذ بن طارق کو گرفتار کر لیا ہے۔ اے ٹی ایس نے ان کے پاس سے آئی ایس آئی ایس سے متعلق لٹریچر اور پروپیگنڈہ والے مواد سے بھری ایک پین ڈرائیو برآمد کی ہے۔ اے ٹی ایس نے دونوں دہشت گردوں کو عدالت میں پیش کیا اور جلد ہی انہیں حراستی ریمانڈ پر لیا جائے گا۔

موہن لال گنج: سڑک کے کنارے خون میں لت پت ملی لڑکی

علاج کے لیے ٹراما سینٹر میں داخل

لکھنو:6نومبر (پی این ایس) موہن لال گنج تھانہ علاقے میں پیر کی صبح ایک لڑکی سڑک کے کنارے خون میں لت پت حالت میں ملی۔ لڑکی کو اس حالت میں دیکھ کر لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے اسے پی جی آئی میں واقع ٹراما سینٹر میں داخل کرایا۔ تفتیش میں پتہ چلا کہ لڑکی فتح گنج، پارہ کی رہنے والی ہے۔ جب وہ مشتبہ حالات میں لاپتہ ہوئی تو اس کے گھر والوں نے تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ مقامی لوگوں کے مطابق پیر کی صبح لوگوں نے سڑک کنارے گھنٹی میں کسی کے کراہنے کی آواز سنی۔ قریب گیا تو دیکھا کہ لڑکی خون میں لت پت تھی اور گردن پر شدید چوٹ کا نشان تھا۔ لوگوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ خاتون کی حالت دیکھ کر پولیس نے اسے ٹراما سینٹر میں داخل کرایا۔ خاتون کے بارے میں موصول ہونے والی معلومات کے مطابق اس کی شادی 2010 میں اناؤ کے جسمر ہا کے رہنے والے ایک نوجوان سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد لڑکی کے جڑواں بچے ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد اس کا اپنے شوہر سے جھگڑا ہو گیا۔ شوہر کا دوسری لڑکی کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا جس کی وجہ سے ناراض لڑکی ڈھائی سالہ جڑواں بچوں کو لے کر والدین کے گھر آ گئی جس کے بعد شوہر نے دوسری شادی کر لی۔ لڑکی کا اپنی بڑی بہن اور بھابھی سے جائیداد کے معاملے میں جھگڑا چل رہا تھا۔

دسمبر میں پسماندہ ذاتوں کی کانفرنس کرے گی بھاجپا

لکھنؤ، 6نومبر (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر بی جے پی ریاست کے پسماندہ ووٹ بینک کو استعمال کرنے کے لیے دسمبر میں پسماندہ ذاتوں کی ذات وار کانفرنسیں منعقد کرے گی۔ اس دوران پارٹی کارکن پسماندہ طبقے کے لوگوں کے درمیان جائیں گے اور مودی حکومت کی طرف سے پسماندہ ذاتوں کی بہتری کے لیے کیے گئے کام کے بارے میں بتائیں گے۔ پیر کو بی جے پی ہیڈکوارٹر میں بی جے پی او بی سی مورچہ کی میٹنگ ہوئی جس میں مزید حکمت عملی تیار کی گئی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ بی جے پی عوام میں اس بات کی تشہیر کرے گی کہ مودی حکومت کے دوران پسماندہ طبقات کمیشن کو آئینی درجہ دیا گیا تھا۔

یوگی کی ٹیم میں پچھڑوں کو ملے گی توجہ

راج بھر اور دارا سمیت کئی نئے چہرے

لکھنو:6نومبر (پی این ایس) ذات پر مبنی مردم شماری کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرنے والی بی جے پی پسماندہ طبقات کی مدد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی۔ اس کا اثر یوگی حکومت 2.0 کی کابینہ کی توسیع میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ توسیع دیوالی سے پہلے ممکن ہے۔ کیونکہ بی جے پی میں اس پر اصولی اتفاق رائے ہو چکا ہے۔ کابینہ کی توسیع میں سہاسپا کے صدر اوم پرکاش راج بھر اور گھوسی سے ضمنی انتخاب ہارنے والے سابق وزیر دارا سنگھ چوہان کو جگہ ملنا یقینی سمجھا جا رہا ہے۔ ان کے علاوہ ایک یا دو نئے چہروں کو بھی جگہ مل سکتی ہے، جو دارا سنگھ اور اوم پرکاش جیسے پسماندہ طبقات سے آئیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ سہاسپ کے این ڈی اے میں شامل ہونے اور ایس پی کے سابق ایم ایل اے دارا سنگھ چوہان کے اس سال جولائی میں بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد کابینہ میں توسیع کی بحث چل رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اب تک کابینہ میں توسیع کے حوالے سے پارٹی میں کوئی نظریاتی اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ لیکن اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے ذات پر مبنی مردم شماری کا مسئلہ اٹھانے کے بعد بی جے پی قیادت پسماندہ ووٹ بینک کے لئے پریشان ہے۔ گزشتہ ہفتے وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کے ساتھ وزیر اعلیٰ یوگی کی میٹنگ میں راج بھر اور نونیا برادریوں کی مدد کے لیے اوم پرکاش اور دارا سنگھ کو وزیر بنانے پر بات چیت ہوئی تھی۔ اسی طرح آئندہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر ذات پات کے مساوات کو حل کرنے کے لیے ایک یا دو مزید وزراء کی تقرری پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اوم پرکاش راج بھر نے 7 نوم